اردو سے عربی سیکھیں

(حصّہ اوّل)

آسان اردو میں عربی سیکھیں

(یہ کتاب ڈاکٹر عبدالرحیم کی مدینہ بکس کے ویڈیو لیکچرس (جو کہ برادر آصف نے ٹورونٹو میں دیے تھے) کا خلاصہ ہے)

مرتب: م-ح

Download from :
https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

السَّلامُ عَلیکُم

سب سے پہلے میں دو باتیں واضح طور پر صاف کر دینا چاہتا ہوں پہلی یہ کہ میں عربی یا اردو کا کوئی ماہر یا استاد نہیں ہوں۔ بس ابھی کچھ دن پہلے ہی برادر آصف مہر الوی کے ویڈیو لیکچرس کے ذریعے میں نے ڈاکٹر وی۔آر۔عبدالرحیم کی مدینہ بکس کی بک نمبر 1 مکمل کی ہے۔ دوسری بات یہ کہ میں نے کوئی نئ کتاب نہیں لکھی ہے بس اپنے اُن نوٹس کو کتابی شکل دی ہے جو میں نے برادر آصف کے مدینہ بکس کے ویڈیو لیکچرس (جوانھوں نے ٹورونٹو میں دیے تھے) دیکھتے ہوئے بنائے تھے۔ لہذا اس کتاب میں جو بھی کمی یا غلطی پائی جائے تو وہ تمام میری ذاتی غلطیاں ہیں کہ میں لیکچرس کو صحیح طور پر سمجھ نہ سکا۔

اپنے نوٹس کو کتابی شکل دینے کا مقصد محض اتنا ہے کہ برادر آصف کے ویڈیو لیکچرس کے ذریعہ جو تھوڑی بہت عربی میں نے سیکھی ہے اسے آگے بڑھاؤں تاکہ انشاءاللہ یہ میری نجات کا ذریعہ بنے اور وہ لوگ جو انگریزی زبان نہ جاننے کی وجہ سے برادر آصف کے لیکچرس نہیں سمجھ سکتے اور نہ ہی عربی سیکھنے کے لئے باقاعدہ کسی استاد کے پاس جا سکتے ہیں اس کتاب کو مدینہ بک کی گائڈ کے طور پر استعمال کر کے مدینہ بک کا مطالعہ کریں حالانکہ مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ یہ کوئی معیاری گائڈ نہیں ہے اور کیونکہ اس کتاب کی کمپوزنگ بھی میں نے خود کی ہے لہذا اس میں غلطیوں کے بھی امکان ہیں۔

جیسا کہ میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں کہ میں عربی یا اردو کا کوئی ماہر یا استاد نہیں ہوں۔ برادر آصف کے انگریزی لیکچرس کو اردو میں بیان کرنے کے لئے میں نے مندرجہ ذیل اردو سے عربی سیکھنے والی کتابوں کی مدد لی ہے:

1- آسان عربی گرامر (لطف الرحمن خان) 2-قرآنی زبان سمجھنے کے لئے بنیادے عربی قواعد (بریگیڈیئر ظہور احمد)

2- عربی کا معلم (مولوی عبدالسّتّار خان) 4-عربی گرائمر (پروفیسر خان محمد چاولہ) 5-عربی سیکھیں اور قرآن سمجھیں (عامر سہیل) 6-تیسیر القرآن (عطاالرحمن ثاقب)

ان کتابوں میں مجھے جو بھی بات کام کی لگی انھیں اپنے نوٹس میں شامل لر لیا یہاں تک کہ بعض مقامات پر الفاظ بھی انھیں کتابوں کے استعمال کیے ہیں امید ہے کہ ان کتابوں کے مصنف اور ناشر حضرات میری اس خطا کو محض اللہ کی رضا کے واسطے نظر انداز کریں گے۔

آخر میں اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ اللہ تعالٰی ہم سب کی کوششوں کو قبول فرمائے اور آخرت کی نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین

م-ح

Lesson – 1

* عربی میں حروف تہجّی (alphabets) کی تعداد :

29 = (اگر ء اور الف کو الگ مانا جائے) ء + 28

* الف کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ جب ہم أ بولتے ہیں تو یہ ھمزہ ہوتا ہے۔
* الف کو صرف آواز کو لمبا کرنے یعنی کھینچنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مثال: بَ ← بَا

"كَلِمَةٌ"

عربی زبان میں با معنی لفظ یعنی وہ لفظ جس کا کوئی مطلب نکلتا ہو اسے کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے لفظ کی جمع الفاظ ہے اسی طرح کلمہ کی جمع کلمات ہے۔

عربی میں کلمہ کی اقسام(Parts of Speech in Arabic):

کسی بھی زبان کو سکھانے کے لئے اس کے کچھ قاعدے بنائے جاتے ہیں۔ قاعدے بنانے کا بنیادی طریقہ یہی ہے کہ اس زبان کے تمام کلمات کو الگ الگ گروپوں (groups) میں اس طرح بانٹ دیا جائے کہ اس زبان کا کوئی بھی کلمہ یعنی با معنی لفظ اس درجہ بندی یعنی grouping سے باہر نہ رہے۔ عربی زبان کے تمام کلمات کو تین قسموں (groups) میں بانٹا جاتا ہے:

1۔ اِسْمٌ 2۔ فِعْلٌ 3۔ حَرْفٌ

یعنی عربی زبان کا کوئی بھی با معنی لفظ یا تو اسم ہوگا یا فعل ہوگا یا حرف ہوگا۔ کلمات کی اسی درجہ بندی کو اقسام کلمہ یا اجزائے کلمہ کہتے ہیں۔

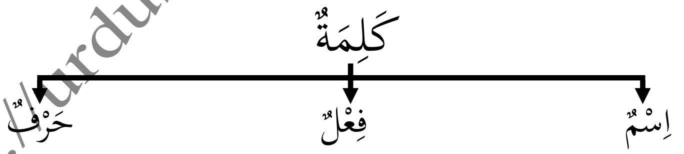

1- **اِسْمٌ** : لفظی معنی "نام" ہے۔ ایسا کلمہ جو کسی شخص کسی چیز یا کسی جگہ کا نام یا اسکی صفت یعنی اچھائی/برائی یا خاصیت ظاہر کرے۔

اِسْمٌ {
نام : خَالِدٌ - مَسْجِدٌ
صفت : صَالِحٌ (نیک)- اَلْعَلِيْمُ (سب کچھ جاننے والا)

https://urduseearbiseekhain.blogspot.com

2- فِعْلٌ : ایسا کلمہ جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا عمل ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔

مثال : كَتَبَ (اس نے لکھا)

3- حَرْفٌ : اسم یا فعل کے علاوہ ایسا کلمہ جسکے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔

جیسے اردو میں 'پر' ایک بامعنی لفظ ہے لیکن صرف 'پر' کہنے سے کوئی مطلب سمجھ میں نہیں آتا جبکہ 'کرسی پر' کہنے سے مطلب سمجھ میں آجاتا ہے۔ حرف جملے میں رابطے کا کام کرتے ہیں۔

مثال : عَلَى ← پر - اوپر

فِيْ ← میں

نَعَمْ ← ہاں

"Vowels in Arabic"

"حرکات"

عربی زبان سمجھنے میں حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ حرکات درج ذیل ہیں:-

1. ضَمَّةٌ : ضمہّ پیش کو کہتے ہیں جو اردو کی طرح حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے۔

مثال : بُ - تُ - جُ

2. فَتْحَةٌ : فتح زبر کو کہتے ہیں جو اردو کیطرح حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے۔

مثال : بَ - تَ - جَ

3. كَسْرَةٌ : کسرہ زیر کو کہتے ہیں جو اردو کیطرح حرف کے نیچے لکھا جاتا ہے۔

مثال : بِ - تِ - جِ

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

☆☆☆ حرکات (ضمہ ' فتح ' کسرہ) کی آواز کی مقدار محض اتنی ہوتی ہے جیسے 'ٹک' کی آواز یا جتنی دیر میں انگلی کو کھولا جائے۔ جب ان حرکات کی آواز کو لمبا کرنا یا کھینچنا ہوتا ہے تو ہم ان کے آگے حروف مدہ لگاتے ہیں جو کہ تین ہیں: الف - و - ي

مثال : بُ ← بُو (و)

بِ ← بِي (ي)

بَ ← بَا (الف)

☆ **سُكُوْنٌ** :- سکون حرف کو ساکن کرتا ہے یعنی حرف پر کوئی حرکت نہیں پڑھی جاتی۔ اردو میں سکون کو جزم کہتے ہیں جو حرف کے اوپر ایک چھوٹے دائرے (بْ) یا دال (بۡ) سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

مثال : بُوْ - بَاْ - بِيْ

☆ **تَنْوِيْنٌ** :- تنوین دو زبر (بً) دو زیر (بٍ) اور دو پیش (بٌ) کو کہتے ہیں۔ جہاں تنوین آتی ہے وہاں نون ساکن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جیسے :-

بً ← بَنْ

بٍ ← بِنْ

بٌ ← بُنْ

شد (شَدَّة — تَشْدِيْدٌ) (ّ) کا قاعدہ:

- شد کی علامت (ّ) ہے۔
- جب بھی کسی لفظ میں ایک جیسے حروف آگے پیچھے آ جائیں تو ان دونوں کو ملا کر ایک بنا دیا جاتا ہے۔

اَبْ بَ = اَبَّ

- ان کو پڑھتے وقت آواز شدت سے نکلتی ہے یعنی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔
- وہ حرف جس پر تشدید ہو وہ مُشَدَّدْ (مُشَدَّدٌ) کہلاتا ہے جیسے مُحَمَّدٌ کا دوسرا میم۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"Declination of Nouns in Arabic"

"اسم کی حالت /اسم کی اعرابی حالت"

عربی کے 80 سے 85 فیصد اسماء (nouns) ایسے ہیں جو مختلف حالات میں مختلف شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ نیچے دی ہوئی مثالوں پر غور کریں:

مثال نمبر 1 (مُحَمَّدٌ)	مثال نمبر 2 (اللّٰهُ)
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ	اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ	إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اگر ہم اوپر دی ہوئی مثالوں پر غور کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ دونوں اسم (مُحَمَّدٌ – اللّٰهُ) کی حالت بدل رہی ہے۔ کبھی ہم مُحَمَّدٌ کہتے ہیں کبھی ہم مُحَمَّدًا کہتے ہیں اور کبھی ہم مُحَمَّدٍ کہتے ہیں۔ اسی طرح کبھی ہم اللّٰهُ کہتے ہیں کبھی ہم اللّٰهَ کہتے ہیں اور کبھی ہم اللّٰهِ کہتے ہیں۔

حالات کے حساب سے جو تبدیلی آتی ہے وہ صرف لفظ کے آخری حصے (ending) میں واقع ہوتی ہے۔ اسم کی حالت یعنی ending سے جملے میں اسکی حیثیت (مرفوع- منصوب- مجرور) اور کردار (مبتدا- مضاف الیہِ- اسمُ اِنَّ وغیرہ) کا پتہ چلتا ہے۔

- کسی لفظ کے آخری حصے میں ہونے والی حرکات کی تبدیلی کو عربی گرامر میں **"اعراب"** کہتے ہیں۔
- کسی **اسم کی حالت** سے مراد اسکی **اعرابی حالت** ہی ہوتی ہے۔
- اعراب کی وجہ سے اسم کے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

☆ اگر کوئی اسم ضمہّ (پیش) یا ضمہّ تنوین (دو پیش) کے ساتھ ختم ہو تو وہ " مَرْفُوعٌ " کہلاتا ہے۔ (**اللّٰهُ – مُحَمَّدٌ**)

نوٹ: تمام اسم اپنی عام حالت (Natural Form) میں مرفوع ہوتے ہیں۔

☆ اگر کوئی اسم فَتحَ (زبر) یا فَتحَ تنوین (دو زبر) کے ساتھ ختم ہو تو وہ " مَنْصُوْبٌ " کہلاتا ہے۔ (**اللّٰهَ – مُحَمَّدًا**)

☆ اگر کوئی اسم کسرہ (زیر) یا کسرہ تنوین (دو زیر) کے ساتھ ختم ہو تو وہ " مَجْرُوْرٌ " کہلاتا ہے۔ (**اللّٰهِ – مُحَمَّدٍ**)

- ہر اسم جملے میں استعمال ہوتے وقت مرفوع' منصوب یا مجرور ہوتا ہے۔

"حرکات اور اعرابی حالت میں فرق"

کسی لفظ کی اعرابی حالت چونکہ زیادہ تر حرکات یعنی ضمہّ' فتح یا کسرہ کی تبدیلی سے ظاہر کی جاتی ہے اسلئے حرکات لگانے کو بھی غلطی سے اعراب کہہ دیتے ہیں۔ جبکہ ان دونوں میں فرق ہوتا ہے۔ لفظ **"مُنَافِقٌ "** کے آخری حرف "ق" پر جو دو پیش (قٌ) ہیں یہ **"مُنَافِقٌ "** کا اعراب ہے جبکہ "ق" سے پہلے کے حروف پر جہاں کہیں بھی زبر' زیر اور پیش لگی ہوئی ہیں وہ سب اس لفظ کی حرکات ہیں۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

اِسْمٌ - Noun

مَعْرِفَةٌ (Definite)	نَكِرَةٌ (Indefinite)

وسعت (وسعت سے مراد کسی اسم کے بارے میں یہ جاننا کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ) کے لحاظ سے اسم دو طرح کا ہوتا ہے:

1- نَكِرَةٌ (Indefinite) :- اسم نکرہ ایسے اسم کو کہتے ہیں جو کسی عام چیز پر بولا جائے جیسے اردو میں ہم کہتے ہیں "ایک لڑکا آیا" اب یہاں اسم 'لڑکا' نکرہ ہے۔ اردو میں اسم نکرہ کی کچھ علامتیں ہیں مثلاً:- "ایک"- "کوئی"- "بعض" اور "چند" وغیرہ۔

عربی میں اسم نکرہ کی علامت یہ ہے کہ اسم نکرہ کے آخری حرف پر عام طور پر تنوین آتی ہے۔

ایک کتاب - كِتَابٌ

کوئی قلم - قَلَمٌ

2- مَعْرِفَةٌ (Definite) :- انگریزی زبان میں لفظ "the" معرفہ کی علامت ہے۔ لہذا انگریزی میں "Boy" اسم نکرہ ہے اور اس کا مطلب ہے "کوئی لڑکا"۔ جبکہ "The Boy" اسم معرفہ ہے اور اسکا مطلب ہے "لڑکا" یعنی ایسا مخصوص لڑکا جو بات کرنے والوں کے ذہن میں موجود ہے یا گفتگو کے دوران جس کا ذکر آچکا ہے۔

عربی میں اسم معرفہ کی علامت یہ ہے کہ اسم کے شروع میں "لامِ تعریف" یعنی 'ال' کا اضافہ کرتے ہیں اور آخری حرف سے تنوین ختم کر دیتے ہیں۔

كِتَابٌ ← اَلْكِتَابُ

قَلَمٌ ← اَلْقَلَمُ

یاد رکھیں :

- تنوین اور 'ال' کبھی ساتھ نہیں آسکتے۔ الكِتَابٌ کبھی نہیں ہوگا۔ یا تو كِتَابٌ ہوگا یا الكِتَابُ ہوگا۔
- کچھ نام (Proper Noun) ایسے ہیں جو کسی کے نام ہونے کی وجہ سے معرفہ (Definite) ہوتے ہیں لیکن انکے آخر میں تنوین بھی ہوتی ہے جیسے: مُحَمَّدٌ - زَيْدٌ - حَامِدٌ

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

:ـــ هٰذَا ـــ:

<u>اِسْمُ الإِشَارَةِ (لِلْقَرِيْبِ)</u>

☆ هٰذَاایک اسمُ اشارہ ہے یعنی وہ لفظ جو کسی چیز کیطرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

☆ هٰذَاکااردو میں مطلب ہوتا ہے "یہ"۔ (یہ ایک گھر ہے۔ ← هٰذَابَيْتٌ)

☆ جب کسی چیز کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے تو وہ چیز کوئی عام چیز نہیں رہتی بلکہ خاص ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ تمام اسمُ اشارہ معرفہ (definite)ہوتے ہیں۔

☆ هٰذَا یا هَذَا کو هاذَا پڑھا جائیگا۔

☆ هٰذَا جب جملے کی شروعات میں آتا ہے تو اس کی اعرابی حالت مرفوع ہوتی ہے۔

:ـــ أَهٰذَا ـــ:

☆ کسی اسمیہ جملے کو اگر سوالیہ بنانا ہو تو اس کے شروع میں "أ "کا اضافہ کرتے ہیں۔

یہ ایک گھر ہے۔ ← هٰذَابَيْتٌ

کیا یہ ایک گھر ہے؟ ← أَهٰذَابَيْتٌ؟

☆ "أ " کو هَمْزَةُ الْاِسْتِفْهَامِ کہتے ہیں۔

☆ "أ "حَرْفُ الْاِسْتِفْهَامِ میں سے ہے۔

<u>نوٹ</u> : حروف جمع ہے حرف کی۔ حروف استفہام ایسے سوالوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں جن کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

عربی زبان کے تمام اسماء(nouns) کو دو گروپس(groups) میں بانٹا جاتا ہے(i)عاقل اور(ii)غیر عاقل۔یعنی عربی زبان کا کوئی بھی اسم یا تو عاقل ہوتا ہے یا غیر عاقل۔

عاقل :یعنی عقل اور شعور کے ساتھ۔جس میں انسان-جن-فرشتے اور اللہ سبحانہ تعالی کی ذات شامل ہیں۔

غیر عاقل :یعنی عقل اور شعور کے بغیر۔جیسے چیزیں(کتاب-قلم-پیڑ وغیرہ) جانور-خیال وغیرہ۔

أَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ- Interrogative Pronouns

وہ اسم جو سوال کرنے کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں انھیں ''أَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ'' کہتے ہیں مثلاً: کیا-کون-کب-کہاں وغیرہ۔

سوالات کی وہ قسم جن کے جواب میں وضاحت مطلوب ہوتی ہے ان کے لئے ''أَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ'' استعمال ہوتے ہیں۔اس سبق میں ہم ان میں سے دو کا مطالعہ کریں گے:

(i) مَنْ (کون - who) : یہ عام طور پر 'عاقل' کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(ii) مَا (کیا - what) : یہ 'غیر عاقل' کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

:—— مَاهٰذَا ؟ ——:

☆ " مَا " کا مطلب ہے "کیا"۔

یہ کیا ہے؟ ← مَاهٰذَا ؟

☆ " مَا " ایک اسم ہے۔

:—— مَنْ هٰذَا ؟ ——:

☆ " مَنْ " کا مطلب ہے "کون"۔

یہ کون ہے؟ ← مَنْ هٰذَا ؟

☆ " مَنْ " ایک اسم ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

:ـــ حَرْفُ عَطْفٍ ـــ:

حرف کی تعریف ہم پڑھ چکے ہیں(دیکھیں صفحہ نمبر 2)۔ حرف کی کئی قسمیں ہیں ان میں سے ایک ہے'حَرْفُ عَطْفٍ' ۔

عَطْفٌ کے معنی ہیں 'ملانا'۔ حَرْفُ عَطْفٍ لفظ کو لفظ سے' جملے کو جملے سے اور پیرا گراف کو پیرا گراف سے ملانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

☆" وَ " ایک حرف (حَرْفُ عَطْفٍ) ہے۔

☆" وَ " کا مطلب ہے "اور"۔

☆" وَ " عربی میں ہمیشہ بعد والے لفظ کے ساتھ لکھا جائے گا۔

یہ کیا ہے اور یہ کون ہے؟ ← **مَاهٰذَا وَمَنْ هٰذَا ؟**

:ـــ حَرْفُ الْجَوَابِ ـــ:

☆" **نَعَمْ** " کا مطلب ہے "ہاں"۔

☆" **لَا** " کا مطلب ہے "نہیں"۔

سوال : کیا یہ ایک گھر ہے؟ ← أَهٰذَابَيْتٌ؟

جواب: ہاں' یہ ایک گھر ہے۔ **نَعَمْ'** هٰذَابَيْتٌ.

نہیں' یہ ایک مسجد ہے۔ **لَا'** هٰذَامَسْجِدٌ.

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

اَلْمُرَكَّبَاتُ - Compounds

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو 'مرکب' کہتے ہیں۔ جیسے سمندر ایک لفظ ہے اسی طرح گہرا بھی ایک لفظ ہے جب ان دونوں کو ملایا جاتا ہے تو ایک بامعنی فقرہ بن جاتا ہے 'گہرا سمندر' اسے مرکب کہیں گے۔ چنانچہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل بامعنی فقرہ کو مرکب کہا جاتا ہے۔ مرکب دو قسم کے ہوتے ہیں:

1- مُرَكَّبٌ نَاقِصٌ (Incomplete Compound/Phrase)

2- مُرَكَّبٌ تَامٌّ (Complete Compound/Sentence)

1- مُرَكَّبٌ نَاقِصٌ : مرکب ناقص وہ ہے جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو نہ کوئی حکم سمجھا جائے اور نہ ہی کوئی خواہش بلکہ وہ ایک ادھوری سی بات ہو جیسے:

رَجُلٌ حَسَنٌ (کوئی ایک اچھا مرد)

كِتَابُ رَجُلٍ (کسی ایک مرد کی کتاب)

مرکب ناقص کئی قسم کا ہوتا ہے جیسے: توصیفی-اضافی-عددی وغیرہ۔

2- مُرَكَّبٌ تَامٌّ : مرکب تام وہ ہے جس کے سننے سے یا تو کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم یا خواہش سمجھ میں آجائے۔ جیسے:

(i) اَلرَّجُلُ حَسَنٌ (مرد اچھا ہے۔) کہنے سے ایک بات یا ایک خبر معلوم ہوئی کہ فلاں شخص اچھا ہے۔

(ii) خُذِ الْكِتَابَ (کتاب لے۔) کہنے سے کتاب لینے کا حکم معلوم ہوا۔

(iii) رَبِّ ارْزُقْنِي (اے میرے رب مجھے روزی دے۔) کہنے سے ایک خواہش معلوم ہوئی۔

مرکب تام کو 'جملہ' (جُمْلَةٌ) یا 'کلام' (كَلَامٌ) بھی کہتے ہیں۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

یہ کتاب ڈاکٹر عبدالرحیم کی مدینہ بکس کے ویڈیو لیکچرس (جو کہ برادر آصف نے ٹورونٹو میں دیے تھے) کا خلاصہ ہے۔

Nominal Sentence – الْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو 'مرکب' کہتے ہیں۔ ایسا مرکب جملہ کہلاتا ہے جس کے سننے سے یا تو کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم یا خواہش سمجھ میں آ جائے۔

عربی زبان میں عام استعمال ہونے والے جملے دو طرح کے ہیں:-

(1) الْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ (2) الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ

(1) الْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ : جس جملے کی شروعات اسم (noun) سے ہو اسے " الْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ " کہتے ہیں۔

جملہ اسمیہ کے دو حِصّے (parts) ہوتے ہیں:-

(i) الْمُبْتَدَأُ (subject) :- انگریزی گرامر میں جس کے متعلق کوئی بات کہی جائے اسے سبجیکٹ (subject) کہتے ہیں۔

سبجیکٹ کو عربی قواعد میں "مبتدا" کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ کی شروعات جس اسم سے ہوتی ہے وہ مبتدا کہلاتا ہے۔

(ii) الْخَبَرُ (predicate) :- خبر کا مقصد مبتدا کے بارے میں یا اس سے متعلق کوئی معلومات دینا ہوتا ہے۔

هٰذَا بَيْتٌ (یہ ایک گھر ہے۔)

هٰذَا ← مبتدا، بَيْتٌ ← خبر

☆ اردو میں جملہ پورا کرنے کیلئے 'ہے' یا 'ہیں' وغیرہ الفاظ استعمال کرتے ہیں جیسے کہ اوپر کی مثال میں گھر کے ہونے کی خبر ہے تو جملہ کے آخر میں لفظ 'ہے' کا اضافہ کر کے بات کو پورا کیا گیا ہے۔ عربی میں مبتدا کو معرفہ (definite) اور خبر کو عموماً نکرہ (indefinite) رکھنے سے 'ہے' کا مفہوم خود پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ عام طور پر مبتدا معرفہ (definite) ہوتا ہے۔ (الْمَسْجِدُ – مُحَمَّدٌ)

☆ مبتدا ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ (الْمَسْجِدُ – مُحَمَّدٌ)

☆ عام طور پر خبر نکرہ (indefinite) ہوتی ہے۔ (مَسْجِدٌ – بَيْتٌ)

☆ خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے۔ (بَيْتٌ) (اگر خبر مفرد one word ہو)

⬅ هٰذَا جب جملے کی شروعات میں مبتدا بن کر آتا ہے تو اس کی اعرابی حالت مرفوع ہوتی ہے۔

https://urdusearabiseekhain.blogspot.com

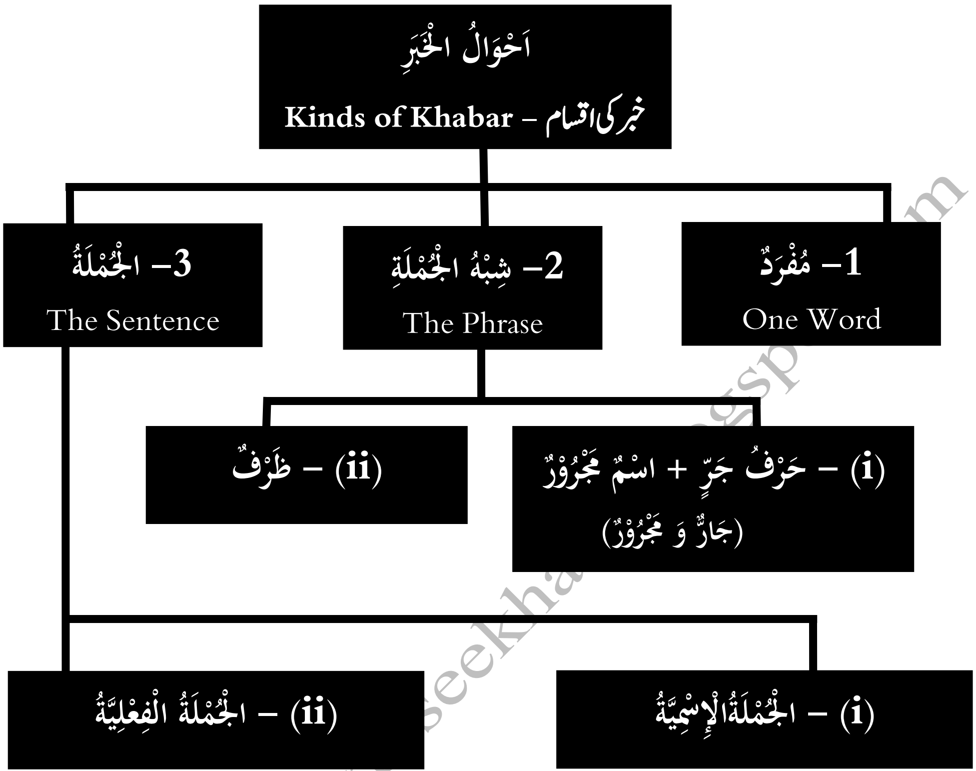

اوپر دیے چارٹ سے صاف ظاہر ہے کہ خبر 3 قسم کی ہوتی ہے۔ خبر کو آسانی سے سمجھنے کے لئے شِبْهُ الْجُمْلَةِ کی دونوں اقسام (حَرْفُ جَرٍّ + اسْمٌ مَجْرُوْرٌ اور ظَرْفٌ) اور الْجُمْلَةُ کی دونوں اقسام (الْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ اور الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ) کو الگ قسم کی خبر مانتے ہوئے ہم خبر کا مطالعہ کریں گے۔ پہلی قسم درج ذیل ہے:-

1-**الْمُفْرَدُ** (one word) : خبر کی یہ قسم ایک لفظ پر مشتمل ہوتی ہے۔ یعنی خبر کے طور پر صرف ایک لفظ ہوتا ہے اور وہ لفظ ہمیشہ **مرفوع** ہوتا ہے۔

هٰذَا بَيْتٌ (یہ ایک گھر ہے۔)

هٰذَا	بَيْتٌ
↓	↓
مبتدا	خبر
↓	↓
مرفوع	مرفوع

یادرکھیں:

- بولتے وقت ہمیشہ آخری لفظ پر وقف کرتے ہیں یعنی آخر میں کوئی حرکت نہیں پڑھتے۔

(الْبَيْتُ ← الْبَيْتْ)

- عربی زبان سیکھتے وقت ہم وقف کے قاعدے کو نظرانداز کرینگے۔اسم کی اعرابی حالت سے واقفیت جملوں کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔اسے مندرجہ ذیل مثالوں سے سمجھتے ہیں:-

آپکا نام کیا ہے؟ (لڑکی کیلئے) مَا اسْمُکِ ؟

آپکا نام کیا ہے؟ (لڑکے کیلئے) مَا اسْمُکَ ؟

اگراوپر کی دونوں مثالوں میں وقف کے قاعدے پر عمل کیا جائے تو دونوں صورتوں میں صرف 'مَا اسْمُکْ ؟' کہا جائیگا جس سے واضح نہیں ہوگا کہ سوال کسی لڑکی سے پوچھا گیا ہے یا لڑکے سے۔

Sentence Analysis

جملے کا تجزیہ

(مبتدا،خبر کی پہچان اور انکی اعرابی حالت)

هٰذَا	بَيْتٌ
↓	↓
مبتدا	خبر
↓	↓
مرفوع	مرفوع

نَعَمْ	هٰذَا	بَيْتٌ
↓	↓	↓
حَرْفُ الجَوَابِ	مبتدا	خبر
	↓	↓
	مرفوع	مرفوع

https://urdusearbiseekhin.blogspot.com

مشق-1

(i) اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔(ii) مبتدا اور خبر کی پہچان کرو۔(سوالیہ جملوں کو چھوڑ کر)(iii) اسم کی اعرابی حالت پر غور کرو۔

1 - یہ ایک گھر ہے۔
2 - یہ ایک مسجد ہے۔
3 - یہ ایک دروازہ ہے۔
4 - یہ ایک کتاب ہے۔
5 - یہ ایک قلم ہے۔
6 - یہ ایک چابی ہے۔
7 - یہ ایک میز ہے۔
8 - یہ ایک پلنگ ہے۔
9 - یہ ایک کرسی ہے۔
10 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک گھر ہے۔
11 - کیا یہ ایک گھر ہے؟ ہاں' یہ ایک گھر ہے۔
12 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک قمیص ہے۔
13 - کیا یہ ایک پلنگ ہے؟ نہیں' یہ ایک کرسی ہے۔
14 - کیا یہ ایک چابی ہے؟ نہیں' یہ ایک قلم ہے۔
15 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک تارا ہے۔
16 - یہ کون ہے؟ یہ ایک ڈاکٹر ہے۔
17 - یہ کون ہے؟ یہ ایک لڑکا ہے۔
18 - یہ کون ہے؟ یہ ایک طالب علم ہے۔
19 - کیا یہ ایک لڑکا ہے؟ نہیں' یہ ایک آدمی ہے۔
20 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک مسجد ہے۔
21 - یہ کون ہے؟ یہ ایک تاجر ہے۔
22 - یہ ایک کتّا ہے۔
23 - کیا یہ ایک کتّا ہے؟ نہیں' یہ ایک بلی (نر) ہے۔
24 - یہ ایک گدھا ہے۔
25 - کیا یہ ایک گدھا ہے؟ نہیں' یہ ایک گھوڑا ہے۔
26 - اور یہ کیا ہے؟ یہ ایک اونٹ ہے۔
27 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک مرغ ہے۔
28 - یہ کون ہے؟ یہ ایک ٹیچر ہے۔
29 - کیا یہ ایک قمیص ہے؟ نہیں' یہ ایک رومال ہے۔
30 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک قلم ہے۔
31 - یہ ایک اونٹ ہے۔
32 - کیا یہ ایک مرغ ہے؟ ہاں۔
33 - کیا یہ ایک گھوڑا ہے؟ نہیں' یہ ایک گدھا ہے۔
34 - یہ کون ہے؟ یہ ایک آدمی ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

عربی ترجمہ- Arabic Translation

1 - هٰذَا بَيْتٌ

2 - هٰذَا مَسجِدٌ.

3 - هٰذَا بَابٌ.

4 - هٰذَا كِتَابٌ.

5 - هٰذَا قَلَمٌ.

6 - هٰذَا مِفْتَاحٌ.

7 - هٰذَا مَكْتَبٌ.

8 - هٰذَا سَرِيْرٌ.

9 - هٰذَا كُرْسِيٌّ.

10 - مَا هٰذَا ؟ هٰذَا بَيْتٌ.

11 - أَهٰذَا بَيْتٌ ؟ نَعَمْ ' هٰذَا بَيْتٌ.

12 - مَا هٰذَا ؟ هٰذَا قَمِيصٌ.

13 - أَهٰذَا سَرِيْرٌ ؟ لا ' هٰذَا كُرْسِيٌّ.

14 - أَهٰذَا مِفْتَاحٌ ؟ لا' هٰذَا قَلَمٌ.

15 - مَا هٰذَا ؟ هٰذَا نَجْمٌ.

16 - مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا طَبِيْبٌ.

17 - مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا وَلَدٌ.

18 - مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا طَالِبٌ.

19 - أَهٰذَا وَلَدٌ ؟ لا' هٰذَا رَجُلٌ.

20 - مَا هٰذَا ؟ هٰذَا مَسْجِدٌ.

21 - مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا تَاجِرٌ.

22 - هٰذَا كَلْبٌ.

23 - أَهٰذَا كَلْبٌ ؟ لا' هٰذَا قِطٌّ.

24 - هٰذَا حِمَارٌ.

24 - أَهٰذَا حِمَارٌ ؟ لا' هٰذَا حِصَانٌ.

26 - وَمَا هٰذَا ؟ هٰذَا جَمَلٌ.

27 - مَا هَذَا ؟ هٰذَا دِيْكٌ.

28 - مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا مُدَرِّسٌ.

29 - أَهٰذَا قَمِيْصٌ ؟ لا' هٰذَا مِنْدِيْلٌ.

30 - مَا هٰذَا ؟ هٰذَا قَلَمٌ.

31 - هٰذَا جَمَلٌ.

32 - أَهٰذَا دِيْكٌ ؟ نَعَمْ.

33 - أَهٰذَا حِصَانٌ ؟ لا' هٰذَا حِمَارٌ.

34 - مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا رَجُلٌ.

https://urduseearbiseekhain.blogspot.com

یہ کتاب ڈاکٹر عبدالرحیم کی مدینہ بکس کے ویڈیو لیکچرس (جو کہ برادر آصف نے ٹورونٹو میں دیے تھے) کا خلاصہ ہے۔

الفاظ کے معنی – Vocabulary

گھر	بَيْتٌ	طالب علم	طَالِبٌ
دروازہ	بَابٌ	آدمی	رَجُلٌ
کتاب	كِتَابٌ	مسجد	مَسْجِدٌ
قلم	قَلَمٌ	تاجر	تَاجِرٌ
چابی	مِفْتَاحٌ	کتا	كَلْبٌ
میز	مَكْتَبٌ	بلی (نر)	قِطٌّ
پلنگ	سَرِيْرٌ	گدھا	حِمَارٌ
کرسی	كُرْسِيٌّ	گھوڑا	حِصَانٌ
قمیص	قَمِيْصٌ	اونٹ	جَمَلٌ
تارا	نَجْمٌ	مرغ	دِيْكٌ
ڈاکٹر	طَبِيْبٌ	ٹیچر	مُدَرِّسٌ
لڑکا	وَلَدٌ	رومال	مِنْدِيْلٌ

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

Lesson – 2

:ـــ ذٰلِكَ ـــ:

اِسْمُ الإشَارَةِ (لِلْبَعِيْدِ)

☆ **ذٰلِكَ** ایک اسمُ اشارہ ہے یعنی وہ لفظ جو کسی دور کی چیز کیطرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

☆ **ذٰلِكَ** کے اردو معنی ہیں ''وہ''۔ جیسے 'وہ ایک لڑکا ہے۔'

☆ جب کسی چیز کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے تو وہ چیز کوئی عام چیز نہیں رہتی بلکہ خاص ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ تمام اسمُ اشارہ معرفہ (definite) ہوتے ہیں۔

ذٰلِكَ بَيْتٌ. ← وہ ایک گھر ہے۔

أَذٰلِكَ بَيْتٌ؟ ← کیا وہ ایک گھر ہے؟

مَاذٰلِكَ ؟ ← وہ کیا ہے؟

مَنْ ذٰلِكَ ؟ ← وہ کون ہے؟

⬅ ذٰلِكَ جب جملے کی شروعات میں مبتدا بن کر آتا ہے تو اس کی اعرابی حالت مرفوع ہوتی ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

Sentence Analysis

جملے کا تجزیہ

(مبتدا' خبر کی پہچان اور انکی اعرابی حالت)

ذٰلِكَ	بَيْتٌ.
↓	↓
مبتدا	خبر
↓	↓
مرفوع	مرفوع

لَا'	ذٰلِكَ	مَسْجِدٌ.
↓	↓	↓
حَرْفُ الجَوَابِ	مبتدا	خبر
	↓	↓
	مرفوع	مرفوع

مشق-2

1- **(i)** اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔ **(ii)** مبتدا اور خبر کی پہچان کرو۔(سوالیہ جملوں کو چھوڑ کر) **(iii)** اسم کی اعرابی حالت پر غور کرو۔

1 - وہ کیا ہے؟ وہ ایک تارہ ہے۔
2 - یہ ایک مسجد ہے اور وہ ایک گھر ہے۔
3 - یہ ایک گھوڑا ہے اور وہ ایک گدھا ہے۔
4 - کیا وہ ایک کتا ہے؟ نہیں وہ ایک بلی ہے۔
5 - وہ کیا ہے؟ وہ ایک پلنگ ہے۔
6 - یہ کون ہے اور وہ کون ہے؟
7 - یہ ایک ٹیچر ہے اور وہ ایک امام ہے۔
8 - وہ کیا ہے؟ وہ ایک پتھر ہے۔
9 - یہ چینی ہے اور وہ دودھ ہے۔
10 - وہ کون ہے؟ وہ ایک امام ہے۔
11 - کیا وہ ایک بلی (نر) ہے؟ نہیں وہ ایک کتا ہے۔
12 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک پتھر ہے۔

https://urduseearabiseekhain.blogspot.com

جوابات – Answers

1- عربی ترجمہ

1 – مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ نَجْمٌ.

2 – هٰذَا مَسْجِدٌ وَ ذٰلِكَ بَيْتٌ.

3 – هٰذَا حِصَانٌ وَ ذٰلِكَ حِمَارٌ.

4 – أذٰلِكَ كَلْبٌ ؟ لَا' ذٰلِكَ قِطٌّ.

5 – مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ سَرِيْرٌ.

6 – مَنْ هٰذَا وَ مَنْ ذٰلِكَ ؟

7 – هٰذَا مُدَرِّسٌ وَ ذٰلِكَ إِمَامٌ.

8 – مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ حَجَرٌ.

9 – هٰذَا سُكَّرٌ وَ ذٰلِكَ لَبَنٌ.

10 – مَنْ ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ إِمَامٌ.

11 – أَذٰلِكَ قِطٌّ ؟ لَا' ذٰلِكَ كَلْبٌ.

12 – مَا هٰذَا ؟ هٰذَا حَجَرٌ.

الفاظ کے معنی – Vocabulary

امام	إِمَامٌ	پتھر	حَجَرٌ
چینی	سُكَّرٌ	دودھ	لَبَنٌ

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

Lesson – 3

:— اَلْ —:

عربی زبان میں جب کسی نکرہ لفظ کو معرفہ (definite) کے طور پر استعمال کرنا ہوتا ہے تو اس لفظ سے پہلے الف لام (اَلْ) لگا دیتے ہیں جسے لامِ تعریف کہتے ہیں۔ (دیکھیں Lesson 1 میں معرفہ کی تعریف)

"حُرُوفِ تَہَجّی کی اقسام"

حروفِ تہجی کی دو قسمیں ہوتی ہیں:-

(I) شمسی حروف

(II) قمری حروف

ا	ب	(ت)	(ث)	ج	ح	خ	(د)	(ذ)	(ر)
(ز)	(س)	(ش)	(ص)	(ض)	(ط)	(ظ)	ع	غ	ف
ق	ک	(ل)	م	(ن)	ھ	و	ی		

☆☆☆ دائرے (circle) میں شمسی حروف ہیں۔

آسان طریقہ: حُروف تہجی میں 14 حروف شمسی ہیں اور 14 حروف قمری ہیں۔ شمسی حروف میں 'د' سے لے کر 'ظ' تک شمسی حروف کی ایک چین/زنجیر ہے جو 4 حروف اس زنجیر سے الگ ہیں یعنی 'ت - ث - ل - ن' ان حروف کو ملا کر ایک لفظ بنالیں **تثلن** آپ کو ہمیشہ یاد رہے گا کہ یہ حروف شمسی ہیں۔

حروف تہجی کو الف سے پڑھنا شروع کریں جب 'د' پر پہنچیں تو یہاں سے گننا شروع کریں 'د - ذ - ر - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ' یہ 10 ہو گئے۔ 10 یہ اور 4 وہ یعنی جو **تثلن** میں ہیں تو 4+10 = 14

تو اس طرح آپ یاد کرلیں گے تو امید ہے انشاءاللہ کبھی نہیں بھولیں گے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

“Kinds of Hamzah”

”ھمزہ (ء) کی اقسام“

ھمزہ دو طرح کے ہوتے ہیں:-

1- **هَمْزَةُالْوَصَلِ** :- هَمْزَةُالْوَصَلِ کو صرف جب ہی پڑھا جاتا ہے جب جملے کی شروعات اِس سے ہو مثلًا :- اَلْكِتَابُ

جب یہ جملے کے بیچ میں ہو یا اس سے پہلے کوئی حرف یا لفظ ہو تو اس کو نہیں پڑھا جاتا مثلًا :- وَالْكِتَابُ

یہاں 'و' کو سیدھے 'ل' سے ملادیں گے۔

2- **هَمْزَةُالْقَطَعِ** :- هَمْزَةُالْقَطَعِ چاہے جملے کی شروعات میں ہو یا جملے کے اندر اسے ہمیشہ ہی پڑھنا ہوتا ہے۔

مثلًا :- أَحْمَدُ - أَكْبَرُ

وَأَحْمَدُ - وَأَكْبَرُ

فرق :- هَمْزَةُالْوَصَلِ پر 'ء' نہیں بناتے بلکہ ص کے ابتدائی حصّے جیسا نشان بنا دیتے ہیں۔ مثلًا :- وَٱلْكِتَابُ

جبکہ هَمْزَةُالْقَطَعِ پر 'ء' کا نشان بناتے ہیں۔ مثلًا :- أَحْمَدُ

☆☆ ھمزہ جو 'ال' میں ہوتا ہے وہ هَمْزَةُالْوَصَلِ ہوتا ہے۔

☆☆ اگر کوئی لفظ یا جملہ هَمْزَةُالْوَصَلِ سے شروع ہوا ہو اور 'ال' کے بعد کوئی شمسی حرف آجائے تو ال کا 'ل' نہیں پڑھا جائیگا اور ال کے 'ل' کے بعد آنے والے شمسی حرف پر تشدید لگاتے ہیں۔

مثلًا :- التَّاجِرُ — اللُّغَةُ — اللَّاعِبُ

☆☆ جب 'و' یا اور کوئی لفظ 'ال' سے پہلے آجائے جہاں 'ال' کے بعد کوئی شمسی حرف ہو تو وہاں نہ ھمزہ پڑھا جائیگا نہ ہی 'ل' پڑھا جائیگا۔ مثلًا :- وَالتَّاجِرُ - مِنَ الرَّجُلِ

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

جملے کا تجزیہ - Sentence Analysis

(مبتدا' خبر کی پہچان اور انکی اعرابی حالت)

لڑکا بیٹھا ہے اور ٹیچر کھڑا ہے۔

اَلْوَلَدُ	جَالِسٌ	وَ	الْمُدَرِّسُ	وَاقِفٌ
↓	↓	↓	↓	↓
مبتدا	خبر	عطف	مبتدا	خبر
↓	↓		↓	↓
مرفوع	مرفوع		مرفوع	مرفوع

مشق - 3

(i) اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔ (ii) مبتدا اور خبر کی پہچان کرو۔ (iii) اسم کی اعرابی حالت پر غور کرو۔

1 - قلم ٹوٹا ہوا ہے۔
2 - دروازہ کھلا ہے۔
3 - لڑکا بیٹھا ہے اور ٹیچر کھڑا ہے۔
4 - کتاب نئی ہے اور قلم پرانی ہے۔
5 - گدھا چھوٹا ہے اور گھوڑا بڑا ہے۔
6 - کرسی ٹوٹی ہوئی ہے۔
7 - رومال گندا ہے۔
8 - پانی ٹھنڈا ہے۔
9 - چاند خوبصورت ہے۔
10 - گھر قریب ہے اور مسجد دور ہے۔
11 - پتھر بھاری ہے اور کاغذ ہلکا ہے۔
12 - دودھ گرم ہے۔
13 - قمیص صاف ہے۔
14 - میز ٹوٹی ہوئی ہے۔
15 - ٹیچر نیا ہے۔
16 - دودھ ٹھنڈا ہے۔
17 - مسجد کھلی ہوئی ہے۔
18 - پتھر بڑا ہے۔
19 - دودھ ٹھنڈا ہے اور پانی گرم ہے۔
20 - امام بیٹھا ہے اور ٹیچر کھڑا ہے۔
21 - چاند دور ہے۔
22 - رومال صاف ہے۔
23 - ستارہ دور ہے۔
24 - آدمی کھڑا ہے۔
25 - چینی میٹھی ہے۔
26 - طالب علم بیمار ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

27 - مرغ خوبصورت ہے۔
28 - تاجر امیر ہے۔
29 - دوکان کھلی ہے۔
30 - لڑکا غریب ہے۔
31 - سیب لذیذ ہے۔
32 - ڈاکٹر لمبا ہے اور مریض پست قد ہے۔

Arabic Translation – عربی ترجمہ

1 – اَلْقَلَمُ مَكْسُوْرٌ.
2 – اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ.
3 – اَلْوَلَدُ جَالِسٌ وَالْمُدَرِّسُ وَاقِفٌ.
4 – اَلْكِتَابُ جَدِيْدٌ وَالْقَلَمُ قَدِيْمٌ.
5 – اَلحِمَارُ صَغِيْرٌ وَالْحِصَانُ كَبِيْرٌ.
6 – اَلْكُرْسِيُّ مَكْسُوْرٌ.
7 – اَلْمِنْدِيْلُ وَسِخٌ.
8 – اَلْمَاءُ بَارِدٌ.
9 – اَلْقَمَرُ جَمِيْلٌ.
10 – اَلْبَيْتُ قَرِيْبٌ وَالْمَسْجِدُ بَعِيْدٌ.
11 – اَلْحَجَرُ ثَقِيْلٌ وَالْوَرَقُ خَفِيْفٌ.
12 – اَللَّبَنُ حَارٌّ.
13 – اَلْقَمِيْصُ نَظِيْفٌ.
14 – اَلْمَكْتَبُ مَكْسُوْرٌ.
15 – اَلْمُدَرِّسُ جَدِيْدٌ.
16 – اَللَّبَنُ بَارِدٌ.
17 – اَلْمَسْجِدُ مَفْتُوْحٌ.
18 – اَلْحَجَرُ كَبِيْرٌ.
19 – اَللَّبَنُ بَارِدٌ وَالْمَاءُ حَارٌّ.
20 – اَلْإِمَامُ جَالِسٌ وَالْمُدَرِّسُ وَاقِفٌ.
21 – اَلْقَمَرُ بَعِيْدٌ.
22 – اَلْمِنْدِيْلُ نَظِيْفٌ.
23 – اَلنَّجْمُ بَعِيْدٌ.
24 – اَلرَّجُلُ وَاقِفٌ.
25 – اَلسُّكَّرُ حُلْوٌ.
26 – اَلطَّالِبُ مَرِيْضٌ.
27 – اَلدِّيْكُ جَمِيْلٌ.
28 – اَلتَّاجِرُ غَنِيٌّ.
29 – اَلدُّكَّانُ مَفْتُوْحٌ.
30 – اَلْوَلَدُ فَقِيْرٌ.
31 – اَلتُّفَّاحُ لَذِيْذٌ.
32 – اَلطَّبِيْبُ طَوِيْلٌ وَالْمَرِيْضُ قَصِيْرٌ.

https://urduseasarbiseekhain.blogspot.com

یہ کتاب ڈاکٹر عبدالرحیم کی مدینہ بکس کے ویڈیو لیکچرس (جو کہ برادر آصف نے ٹورونٹو میں دیے تھے) کا خلاصہ ہے۔

الفاظ کے معنی – Vocabulary

ٹوٹا ہوا	مَكْسُوْرٌ	کاغذ	وَرَقٌ
کھلا ہوا	مَفْتُوْحٌ	ہلکا	خَفِيْفٌ
بیٹھا	جَالِسٌ	گرم	حَارٌّ
کھڑا	وَاقِفٌ	صاف	نَظِيْفٌ
نیا	جَدِيْدٌ	میٹھا	حُلْوٌ
پرانا	قَدِيْمٌ	بیمار	مَرِيْضٌ
چھوٹا	صَغِيْرٌ	نوٹ بک	دَفْتَرٌ
بڑا	كَبِيْرٌ	امیر - مالدار	غَنِيٌّ
گندا	وَسِخٌ	دوکان	دُكَّانٌ
ٹھنڈا	بَارِدٌ	غریب	فَقِيْرٌ
چاند	قَمَرٌ	سیب	تُفَّاحٌ
خوبصورت	جَمِيْلٌ	لذیذ	لَذِيذٌ
قریب-نزدیک	قَرِيْبٌ	مریض-بیمار	مَرِيْضٌ
دور	بَعِيْدٌ	لمبا	طَوِيلٌ
بھاری	ثَقِيْلٌ	ناٹا-پست قد	قَصِيْرٌ
پانی	مَاءٌ		

https://urduseearbiseekhain.blogspot.com

Lesson – 4

“Pronoun - ضَمِيْرٌ”

ضمیر وہ الفاظ ہیں جو کسی نام کی جگہ استعمال ہوتے ہیں تا کہ جملے میں نام کی تکرار سے بچا جا سکے۔ جیسے اردو میں اسطرح نہیں کہتے "حامد کالج سے آیا اور حامد بہت خوش تھا" بلکہ یوں کہتے ہیں "حامد کالج سے آیا اور وہ بہت خوش تھا"

☆ عربی زبان میں ضمیر بھی اسم ہوتا ہے۔

☆ هُوَ — هُمَا — هُمْ — هِيَ — هُمَا وغیرہ سب ضمیر ہیں۔

“Kinds of Pronouns”

"ضمائر کی اقسام"

ضمائر کی دو قسمیں ہیں:-

(1) ضَمِيْرٌ مُنْفَصِلٌ (Detached Pronouns) (2) ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ (Attached Pronouns)

(1) ضَمِيْرٌ مُنْفَصِلٌ : یہ ضمائر کلمات سے جڑے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ الگ سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے: هُوَ مُدَرِّسٌ.

⬅ ضَمِيْرٌ مُنْفَصِلٌ جیسے هُوَ— هِيَ وغیرہ ضمائر کی مرفوع شکل ہیں۔

⬅ ضَمِيْرٌ مُنْفَصِلٌ زیادہ تر مبتدا کے طور پر آتے ہیں اور مبتدا ہمیشہ معرفہ (definite) ہوتا ہے۔

First Person – الْمُتَكَلِّمُ		Second Person – الْمُخَاطَبُ		Third Person – الْغَائِبُ	
مُؤَنَّثٌ Feminine	مُذَكَّرٌ Masculine	مُؤَنَّثٌ Feminine	مُذَكَّرٌ Masculine	مُؤَنَّثٌ Feminine	مُذَكَّرٌ Masculine
أَنَا *		أَنْتِ	أَنْتَ	هِيَ	هُوَ
(میں-ایک)		(تم-ایک)	(تم-ایک)	(وہ-ایک)	(وہ-ایک)
نَحْنُ		أَنْتُمَا	أَنْتُمَا	هُمَا	هُمَا
(ہم دو-ہم بہت سے)		(تم-دو)	(تم-دو)	(وہ-دو)	(وہ-دو)
* أَنَا کو پڑھتے اور بولتے وقت الف		أَنْتُنَّ	أَنْتُمْ	هُنَّ	هُمْ
کے بغیر یعنی أَنَ پڑھتے ہیں۔		(تم-بہت سی)	(تم-بہت سے)	(وہ-بہت سی)	(وہ-بہت سے)

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"Preposition - حَرْفُ جَرٍّ"

حرف جر وہ الفاظ ہوتے ہیں جو اس لفظ (یعنی حرف جر) کا تعلق کسی نام یا ضمیر کے ساتھ جوڑتے ہیں۔

حَرْفُ جَرٍّ	معنی	حَرْفُ جَرٍّ	معنی
فِيْ	میں	مِنْ	سے
عَلَى	پر	إِلَى	تک-کو-کیطرف

⬅ جب حرف جر کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔

اَلْبَيْتُ ← مرفوع (تُ) ——— فِيْ اَلْبَيْتِ (گھر میں)
فِيْ ← حرف جر
اسم مجرور (تُ ← تِ)

اَلْمَكْتَبُ ← مرفوع (بُ) ——— عَلَى الْمَكْتَبِ (میز پر)
عَلَى ← حرف جر
اسم مجرور (بُ ← بِ)

الْمَسْجِدُ ← مرفوع (دُ) ——— إِلَى الْمَسْجِدِ (مسجد تک/کو/کیطرف)
إِلَى ← حرف جر
اسم مجرور (دُ ← دِ)

اَلْبَيْتُ ← مرفوع (تُ) ——— مِنَ* الْبَيْتِ (گھر سے)
مِنَ ← حرف جر
اسم مجرور (تُ ← تِ)

* مِنْ کے بعد ' اَل ' آجائے تو مِنْ کے نْ پر فتح لگاتے ہیں: مِنْ ← مِنَ

⬅ حرف جر کے کسی اسم سے پہلے آنے پر جو مرکب وجود میں آتا ہے اسے 'مرکب جاری' (مُرَكَّبٌ جَارِيٌّ) کہتے ہیں۔

فِيْ الْبَيْتِ ← مرکب جاری

یہ کتاب ڈاکٹر عبدالرحیم کی مدینہ بکس کے ویڈیو لیکچرس (جو کہ برادر آصف نے ٹورونٹو میں دیے تھے) کا خلاصہ ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"الْجُمْلَةُ اور شِبْهُ الْجُمْلَةِ میں فرق"

الْجُمْلَةُ(The Sentence): دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو 'مرکب' کہتے ہیں۔ ایسا مرکب جملہ کہلاتا ہے جس کے سننے سے یا تو کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم یا خواہش سمجھ میں آجائے۔ (دیکھیں صفحہ نمبر 8 'مرکب تام')

شِبْهُ الْجُمْلَةِ(The Phrase): دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مرکب جو دیکھنے میں جملے جیسا ہو پر جس سے کوئی بات پوری نہ ہو۔

فِيْ الْبَيْتِ (گھر میں)
↓
شِبْهُ الْجُمْلَةِ

"Kinds of Khabar – خبر کی اقسام"

خبر کو آسانی سے سمجھنے کے لیے ہم نے خبر کو پانچ اقسام میں بانٹا تھا۔ (دیکھیں Lesson 1 Page 9) خبر کی دوسری قسم درج ذیل ہے۔

2- شِبْهُ الْجُمْلَةِ – جَارٌّ وَ مَجْرُوْرٌ: اس طرح کی خبر میں ایک شبہ جملہ خبر کے طور پر آتا ہے۔ جب کسی اسم(noun) سے پہلے حرف جر آجاتا ہے تو وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔ یہی حرف جر اور اسم مجرور مل کر خبر بنتے ہیں۔

حَرْفُ جَرّ + اسْمٌ مَجْرُوْرٌ = خبر
↓ ↓
جَارٌّ وَ مَجْرُوْرٌ (شِبْهُ الْجُمْلَةِ)
↓
شِبْهُ الْجُمْلَةِ
↓
خَبَرٌ

:—— أَيْنَ ——:

☆ ' أَيْنَ ' کا مطلب ہے 'کہاں' ۔

خالد کہاں ہے؟ ← **أَيْنَ خَالِدٌ؟**

کتاب کہاں ہے؟ ← **أَيْنَ الْكِتَابُ؟**

☆ ' أَيْنَ ' ایک اسم ہے۔ أَيْنَ 'أَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ' میں سے ہے۔ أَيْنَ کے بعد جو اسم ہوتا ہے وہ معرفہ(definite) ہوتا ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"Feminine Gender – الْمُؤَنَّثُ"

التَّاءُ الْمَرْبُوطَةُ (Circled/ closed 'Ta') : جس اسم (noun) کے آخر میں گول 'ة' (ۃ مربوطہ) ہو تو وہ عام طور پر مؤنث مانے جاتے ہیں جیسے آمِنَةُ – سَاعَةُ وغیرہ۔

☆ عام طور پر صرف ۃ مربوطہ کو کسی مذکر (masculine) نام سے جوڑنے پر وہ مؤنث بن جاتا ہے۔ اس صورت میں ۃ سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) دیں گے۔

طَالِبٌ ⟵ طَالِبَةٌ

مُسْلِمٌ ⟵ مُسْلِمَةٌ

☆ نیچے دی گئی مثال میں گھڑی کے لئے ضمیر هِيَ استعمال کیا ہے کیوں کہ گھڑی مؤنث ہے۔

گھڑی کہاں ہے؟ وہ میز پر ہے۔ ⟵ أَيْنَ السَّاعَةُ ؟ هِيَ عَلَى الْمَكْتَبِ.

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"Diptote Nouns – الْمَمْنُوْعُ مِنَ الصَّرْفِ"

عربی کے تقریباً 80 سے 85 فیصد اسماء (nouns) کا آخری حصّہ تینوں حالتوں (مرفوع-منصوب-مجرور) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ باقی 15 سے 20 فیصد اسماء میں سے زیادہ تر ایسے ہیں جنکے آخری حرف صرف دو شکلیں اختیار کرتے ہیں یعنی انکی منصوب اور مجرور شکل ایک جیسی رہتی ہے مثلاً :

	مَرْفُوْعٌ	مَنْصُوْبٌ	مَجْرُوْرٌ
عورتوں کے نام	آمِنَةُ	آمِنَةَ	آمِنَةَ
مردوں کے کچھ نام	أُسَامَةُ	أُسَامَةَ	أُسَامَةَ
	أَكْبَرُ	أَكْبَرَ	أَكْبَرَ
اکثر ملکوں اور شہروں کے نام	مِصْرُ	مِصْرَ	مِصْرَ
	مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ

Sentence Analysis - جملے کا تجزیہ

(مبتدا/خبر کی پہچان اور انکی اعرابی حالت)

حَامِدٌ فِي الْبَيْتِ (حامد گھر میں ہے۔)

حَامِدٌ ← مبتدا

فِي الْبَيْتِ ← حرف جر + اسم مجرور ← جار مجرور ← شبہ جملہ ← خبر

الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ فِيْ السَّمَاءِ (سورج اور چاند آسمان میں ہیں۔)

الشَّمْسُ ← مبتدا

وَ ← عطف

الْقَمَرُ ← مبتدا ← مَعْطُوْفٌ عَلَى الشَّمْسِ (سورج سے جڑا ہوا)

فِيْ السَّمَاءِ ← حرف جر + اسم مجرور ← جار مجرور ← شبہ جملہ ← خبر

الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ
مَعْطُوْفٌ عَلَيْهِ	حَرْفُ عَطْفٍ	مَعْطُوْفٌ

- الشَّمْسُ اور الْقَمَرُ دو اسم ہیں۔ان کے درمیان حَرْفُ عَطْفٍ 'وَ' (اور) ہے۔حَرْفُ عَطْفٍ سے پہلے آنے والے اسم کو مَعْطُوْفٌ عَلَيْهِ کہتے ہیں اور حَرْفُ عَطْفٍ کے بعد آنے والے اسم کو مَعْطُوْفٌ کہتے ہیں۔اور اس ترکیب کو 'مرکب عطفی' کہتے ہیں۔
- مَعْطُوْفٌ کا اعراب مَعْطُوْفٌ عَلَيْهِ کے تابع ہوتا ہے۔ الشَّمْسُ مرفوع ہے اسی لئے الْقَمَرُ بھی مرفوع ہے۔
- الْقَمَرُ بھی مبتدا ہے کیونکہ مبتدا کے فوراً بعد حَرْفُ عَطْفٍ کے ذریعے الْقَمَرُ مبتدا سے جڑا ہوا ہے۔ ہم اسے مَعْطُوْفٌ عَلَى الشَّمْسِ کہیں گے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

یادرکھیں:

- عربی میں اسم (noun) اپنی عام حالت (natural form) میں ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ (حَامِدٌ — آمِنَةُ)
- حرف جر کے بعد ہمیشہ ایک اسم آتا ہے اور وہ اسم ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
- عربی میں تقریباً تمام مذکر (masculine) ناموں کے آخر میں تنوین ہوتی ہے مثلاً: حَامِدٌ لیکن مؤنث ناموں کے آخر میں صرف ضمہ ہوتا ہے مثلاً: آمِنَةُ

اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ – Verbal Sentence

جملہ فعلیہ کی ابتداء عام طور پر فعل سے ہوتی ہے۔ جملہ فعلیہ کے کم سے کم دو حصے ہوتے ہیں 'فعل' اور 'فاعل'۔ جیسے جملہ اسمیہ میں ہم مبتدا اور خبر کی پہچان کرتے ہیں اسی طرح جملہ فعلیہ میں ہم فعل اور فاعل کی پہچان کرتے ہیں۔

فِعْلٌ : فعل ایسا کلمہ ہوتا ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا عمل ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے یعنی فعل کا تعلق زمانہ ماضی، زمانہ حال یا مستقبل سے ہو گا۔

فَاعِلٌ : جب کسی کام کے کرنے یا ہونے کا عمل ہوتا ہے تو کوئی نہ کوئی اُس کا کرنے والا بھی ہوتا ہے۔ کوئی بھی کام تب تک نہیں ہوتا جب تک کہ اُس کا کرنے والا نہ ہو۔ کام کے کرنے والے کو 'فاعل' کہتے ہیں۔

فِعْلٌ — کام

فَاعِلٌ — کام کا کرنے والا

فعل ماضی : اگر کسی کام کا گزرے ہوئے زمانے میں کرنا یا ہونا پایا جائے تو اسے فعل ماضی کہتے ہیں جیسے: جَلَسَ (وہ بیٹھا)

- جملہ فعلیہ میں فعل کے بعد عموماً فاعل آتا ہے جو ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

جَلَسَ ← فعل، زَيْدٌ ← فاعل

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

" خَرَجَ ——— وہ نکلا "

خَرَجَ کے معنی ہیں 'وہ نکلا'۔ عربی میں 'وہ' کیلئے ہم 'هُوَ' کا استعمال کرتے ہیں جو کہ ایک ضمیر ہے۔

وہ = هُوَ

تو دراصل خَرَجَ معنی دیتا ہے ' هُوَ خَرَجَ ' کے جس میں 'وہ' کی شکل میں فاعل بھی موجود ہے۔ یعنی فعل کے اندر ضمیر (وہ) کی شکل میں فاعل بھی موجود ہے۔ اسے " ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ " کہتے ہیں۔

ضَمِيْرٌ ⟵ (هُوَ) خَرَجَ —— وہ نکلا

فَاعِلٌ (کام کا کرنے والا)

مُسْتَتِرٌ (چھپا ہوا - پوشیدہ)

⬅ هُوَ ایک ضمیر ہے اور یہ مستتر ہے اسلئے فاعل " ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ " ہے۔

سوال: خَرَجَ میں فاعل کہاں ہے؟

جواب: خَرَجَ میں فاعل " ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ " ہے یعنی فاعل ضمیر کی شکل میں ہے جو کہ مستتر (چھپا ہوا) ہے۔

"مادّہ"

مادہ کسی لفظ کے اصلی حروف کو کہتے ہیں۔ مادّہ کو حُروفِ اصلیہ بھی کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل کلمات کو غور سے دیکھیں:

كِتَابٌ — كَاتِبٌ — مَكْتُوبٌ — مَكْتَبٌ

اوپر دی ہوئی مثالوں میں : ک - ت - ب حروف ایسے ہیں جو مشترک ہیں یعنی ہر لفظ میں موجود ہیں۔ ان مشترک (common) حروف کو ان الفاظ کا مادّہ کہتے ہیں۔

مادّہ کی پہچان سے کسی نئے لفظ کے معنی کو ہم آسانی سے سمجھ سکتے ہیں یا کم سے کم اُس کے معنی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اوپر دی ہوئی مثالوں کے مادّہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ تمام الفاظ ''لکھنے'' سے تعلق رکھتے ہیں۔

مادّہ سے مختلف الفاظ یعنی اسماء اور افعال بنائے جاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے مادّہ کے بعض حروف جنھیں حروف اصلیہ بھی کہتے ہیں ان پر نہ صرف حرکات لگانی پڑتی ہیں بلکہ بعض حروف کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"VERB ANALYSIS - فعل کا تجزیہ"

- عربی زبان میں زیادہ تر کلمات (اسم ہوں یا فعل) کی بنیاد ایک تین حرفی 'مادّہ' ہوتا ہے۔
- عربی میں زیادہ تر افعال کا مادہ تین حُروف پر مشتمل ہوتا ہے۔
- عربی زبان کے قواعد بنانے والوں نے مادّہ کے تین حرفوں کا نام مقرر کر دیا ہے۔ پہلے حرف کو 'ف' دوسرے یا درمیانی حرف کو 'ع' اور تیسرے یا آخری حرف کو 'ل' کہتے ہیں۔

ف ع ل

جب ہم کسی فعل کا تجزیہ (analyse) کرتے ہیں (مثلاً: خَرَجَ) تو ہم کہتے ہیں:

خَ ← یعنی ← ف کلمہ

رَ ← یعنی ← ع کلمہ

جَ ← یعنی ← ل کلمہ

فعل کی کچھ اور مثالیں:

ف کلمہ	ع کلمہ	ل کلمہ	
ذَ	هَ	بَ	(ذَهَبَ)
جَ	لَ	سَ	(جَلَسَ)
سَ	مِ	عَ	(سَمِعَ)
كَ	رُ	مَ	(كَرُمَ)

اوپر دی ہوئی تین حرفی مادہ سے بنے ہوئے فعل کی چند مثالوں کا تجزیہ (analyse) کرنے پر ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ:

ف کلمہ (یعنی فعل کا پہلا حرف) ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی **ف کلمہ** پر ہمیشہ فتح آتا ہے۔ مثلاً: خَرَجَ (خَ)

ل کلمہ (یعنی فعل کا تیسرا یا آخری حرف) ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی **ل کلمہ** پر ہمیشہ فتح آتا ہے۔ مثلاً: ذَهَبَ (بَ)

ع کلمہ (یعنی فعل کا دوسرا یا درمیانی حرف) کی حرکت طے نہیں ہوتی یعنی **ع کلمہ** پر فتح بھی آسکتا ہے ضمہ بھی آسکتا ہے اور کسرہ بھی آسکتا ہے۔ مثلاً: خَرَجَ (رَ) — سَمِعَ (مِ) — كَرُمَ (رُ)

https://urduseearbiseekhain.blogspot.com

چند اہم باتیں:

(i) : عربی فعل ہمیشہ فعل ماضی(past tense)ہوتا ہے۔

(ii) : فعل کے اندر ضمیر کی شکل میں فاعل بھی موجود ہوتا ہے۔

(iii) : فاعل ہمیشہ واحد(singular)ہوتا ہے۔

(iv) : فاعل ہمیشہ مذکر(masculine)ہوتا ہے۔

(v) : فاعل ہمیشہ الغائب(third person)ہوتا ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"Using Pronouns with Verbs - فعل ماضی کے ساتھ ضمیر کا استعمال"

عربی میں ضمائر کی کل تعداد 14 ہے۔14 مختلف ضمائر کے مطابق فعل ماضی کی 14 مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ فعل ماضی میں ہر ضمیر کی اپنی ایک خاص شکل ہوتی ہے۔ عربی زبان کے قواعد بنانے والوں نے ماضی ضمائر کی 14 مختلف شکلوں کو دو مختلف گروپس (groups) میں بانٹا ہے۔

(I) ساکن ضمائر :

	ضمائر	فعل ماضی+ضمیر	فاعل کی وضاحت
1	هُوَ *	خَرَجَ (وہ نکلا)	(i) فاعل مستتر (چھپا ہوا) ہے۔
2	هُمَا	خَرَجَا (وہ (دو) نکلے)	(i) خَرَجَا کے جَا میں جو الف ہے وہ فاعل ہے۔ (ii) الف ایک ضمیر (هُمَا) کی ترجمانی کر رہا ہے۔ (iii) اس الف کو أَلِفُ الْمُثَنَّى (alif of dual) کہتے ہیں۔
3	هُمْ	خَرَجُوْا (وہ (بہت سے) نکلے)	(i) خَرَجُوْا کے جُوْا کا 'و' فاعل ہے۔ (ii) 'و' ایک ضمیر (هُمْ) کی ترجمانی کر رہا ہے۔ (iii) خَرَجُوْا میں لکھا جانے والا الف پڑھا نہیں جاتا۔
4	هِيَ *	خَرَجَتْ (وہ نکلی)	(i) فاعل مستتر (چھپی ہوئی) ہے۔ (ii) جَتْ کا ت مونث کی نشانی ہے یعنی ت سے پتہ چلتا ہے کہ فاعل ایک مونث (female) ہے۔ (iii) جَتْ کے ت کو تَاءُ التَّانِيْثِ کہتے ہیں۔
5	هُمَا	خَرَجَتَا (وہ (دو) نکلیں)	(i) جَتَاْ کے ت کو تَاءُ التَّانِيْثِ کہتے ہیں۔ (ii) جَتَا کا الف فاعل ہے جسے أَلِفُ الْمُثَنَّى (الف of dual) کہتے ہیں۔

* عربی قواعد کے ماہرین هُوَ اور هِيَ کو ساکن ضمائر میں شمار کرتے ہیں۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

غور کریں:

- هُوَ اور هِيَ کے معاملے میں فاعل مستتر بھی ہو سکتا ہے اور جملے میں موجود بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً:

"حامد کمرے سے نکلا"

خَرَجَ **حَامِدٌ** مِنَ الْغُرْفَةِ

↓

فاعل

- هُوَ اور هِيَ کے معاملے میں جب فاعل جملے میں موجود ہوتا ہے تو وہ ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ مثلاً:

خَرَجَ **حَامِدٌ** مِنَ الْغُرْفَةِ

↓

فاعل

↓

مرفوع

- فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔

خَرَجَ **حَامِدٌ** مِنَ الْغُرْفَةِ

↓ ↓

فعل فاعل

یاد رکھیں:

- جب ضمیر فاعل کی شکل میں فعل کے ساتھ آتا ہے تو اس پر سکون ہوتا ہے اسی لیے اسے ساکن ضمیر کہتے ہیں۔

مثلاً: خَرَجَا — خَرَجُوْا وغیرہ۔

- ساکن ضمیر کے معاملے میں ل کلمہ پر کوئی حرکت (ضمہ - فتح - کسرہ) ضرور ہوتی ہے۔

مثلاً: خَرَجَا — خَرَجُوْا وغیرہ۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

(II) متحرک ضمائر : اس گروپ (group) میں 9 ضمیر آتے ہیں۔

	ضمائر	فعل ماضی + ضمیر	فاعل کی وضاحت
1	هُنَّ	خَرَجْنَ (وہ (بہت سی) نکلیں)	(i) خَرَجْنَ کا نَ فاعل ہے۔ (ii) نَ ایک ضمیر (هُنَّ) کی ترجمانی کررہاہے۔
2	أَنْتَ	خَرَجْتَ (تم (ایک) نکلے)	(i) خَرَجْتَ کا تَ فاعل ہے۔ (ii) تَ ایک ضمیر (أَنْتَ) کی ترجمانی کررہاہے۔
3	أَنْتُمَا	خَرَجْتُمَا (تم (دو) نکلے)	(i) خَرَجْتُمَا کا تُمَا فاعل ہے۔ (ii) تُمَا ایک ضمیر (أَنْتُمَا) کی ترجمانی کررہاہے۔
4	أَنْتُمْ	خَرَجْتُمْ (تم (بہت سے) نکلے)	(i) خَرَجْتُمْ کا تُمْ فاعل ہے۔ (ii) تُمْ ایک ضمیر (أَنْتُمْ) کی ترجمانی کررہاہے۔
5	أَنْتِ	خَرَجْتِ (تم (ایک) نکلیں)	(i) خَرَجْتِ کا تِ فاعل ہے۔ (ii) تِ ایک ضمیر (أَنْتِ) کی ترجمانی کررہاہے۔
6	أَنْتُمَا	خَرَجْتُمَا (تم (دو) نکلیں)	(i) خَرَجْتُمَا کا تُمَا فاعل ہے۔ (ii) تُمَا ایک ضمیر (أَنْتُمَا) کی ترجمانی کررہاہے۔
7	أَنْتُنَّ	خَرَجْتُنَّ (تم (بہت سی) نکلیں)	(i) خَرَجْتُنَّ کا تُنَّ فاعل ہے۔ (ii) تُنَّ ایک ضمیر (أَنْتُنَّ) کی ترجمانی کررہاہے۔
8	أنَا	خَرَجْتُ (میں (ایک) نکلا/نکلی)	(i) خَرَجْتُ کا تُ فاعل ہے۔ (ii) تُ ایک ضمیر (أنَا) کی ترجمانی کررہاہے۔
9	نَحْنُ	خَرَجْنَا (ہم (دو۔بہت سے/سی) نکلے/نکلیں)	(i) خَرَجْنَا کا نَا فاعل ہے۔ (ii) نَا ایک ضمیر (نَحْنُ) کی ترجمانی کررہاہے۔

https://urdusearabiseekhain.blogspot.com

یادرکھیں:

➡ جب متحرک ضمائر بطور فاعل ؛فعل کے ساتھ آتے ہیں تو ان پر معقول حرکات لگی ہوتی ہیں۔

مثلاً: خَرَجْنَ — خَرَجْتَ وغیرہ۔

➡ فعل کے ساتھ جب فاعل متحرک ضمیر کے طور پر آتا ہے تو ل کلمہ پر سکون ہوتا ہے۔

مثلاً: خَرَجْنَ — خَرَجْتَ وغیرہ۔

Sentence Analysis - جملے کا تجزیہ

(1) هُوَ فِي الْغُرْفَةِ

هُوَ ← مبتدا

فِي الْغُرْفَةِ ← حرف جر + اسم مجرور ← جار مجرور ← شبہِ جملہ ← خبر

(2) هِيَ فِي الْمَطْبَخِ

هِيَ ← مبتدا

فِي الْمَطْبَخِ ← جار مجرور ← شبہِ جملہ ← خبر

(3) خَرَجَ

خَرَجَ ← فعل (فاعل مستتر)

(4) ذَهَبَ إِلَى الْمُدِيْرِ

ذَهَبَ ← فعل ← (فاعل مستتر)

إِلَى الْمُدِيْرِ ← جار مجرور

(5) خَرَجَ الْمُدَرِّسُ مِنَ الْفَصْلِ وَ ذَهَبَ إِلَى الْمُدِيْرِ

خَرَجَ ← فعل

الْمُدَرِّسُ ← فاعل

مِنَ الْفَصْلِ ← جار مجرور

وَ ← عطف

ذَهَبَ ← فعل ← (فاعل مستتر)

إِلَى الْمُدِيْرِ ← جار مجرور

https://urduseaarabiseekhain.blogspot.com

مشق - 4

1- (i) اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔ (ii) مبتدا اور خبر کی پہچان کرو۔

1 - محمد کہاں ہے؟ وہ کمرے میں ہے۔
2 - اور یاسر کہاں ہے؟ وہ غسل خانے میں ہے۔
3 - اور آمنہ کہاں ہے؟ وہ کچن میں ہے۔
4 - کتاب کہاں ہے؟ وہ میز پر ہے۔
5 - اور گھڑی کہاں ہے؟ وہ پلنگ (بیڈ) پر ہے۔
6 - طالب علم یونیورسٹی میں ہے۔
7 - آدمی مسجد میں ہے۔
8 - تاجر کہاں ہے؟ وہ دوکان میں ہے۔
9 - قلم میز پر ہے۔
10 - زینب کہاں ہے؟ وہ کمرے میں ہے۔
11 - کاغذ کہاں ہے؟ وہ میز پر ہے۔
12 - ٹیچر کہاں ہے؟ وہ کلاس روم میں ہے۔
13 - یاسر کہاں ہے؟ وہ بیت الخلاء میں ہے۔
14 - سورج اور چاند آسمان میں ہیں۔
15 - کلاس روم میں کون ہے؟
16 - تم کہاں سے ہو؟ میں جاپان سے ہوں۔
17 - اور عمار کہاں سے ہے؟ وہ چین سے ہے۔
18 - اور حامد کہاں سے ہے؟ وہ انڈیا سے ہے۔
19 - فاطمہ کہاں سے ہے؟
20 - چین سے کون ہے؟
21 - خدیجہ چین سے ہے اور خالد جاپان سے ہے۔

2- مندرجہ ذیل جملہ فعلیہ کا (i) اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔ (ii) فعل اور فاعل کی نشاندہی کرو۔

1 - عباس کہاں ہے؟ وہ نکل گیا۔
2 - وہ کہاں گیا؟ وہ ہیڈ ماسٹر کیطرف گیا ہے۔
3 - اور علی کہاں گیا ہے؟ وہ بیت الخلاء گیا ہے۔
4 - کیا علی ہیڈ ماسٹر کیطرف گیا ہے؟
5 - ٹیچر کلاس روم سے نکلا اور ہیڈ ماسٹر کیطرف گیا۔
6 - تاجر دوکان کو گیا۔
7 - حامد کمرے سے نکلا اور غسل خانے کیطرف گیا۔
8 - کلاس روم سے کون نکلا؟
9 - طالب علم اسکول سے نکلا اور مارکیٹ گیا۔

3- 14 مختلف منفصل ضمائر کو ترتیب سے لکھیں اور انکے مطابق انکے سامنے فعل ماضی خَرَجَ اور ذَهَبَ کی 14 مختلف شکلیں لکھیں۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

جوابات – Answers

1- عربی ترجمہ

1 - أَيْنَ مُحَمَّدٌ ؟ هُوَ فِيْ الْغُرْفَةِ.
2 - وَأَيْنَ يَاسِرٌ ؟ هُوَ فِيْ الْحَمَّامِ.
3 - وَأَيْنَ آمِنَةُ ؟ هِيَ فِيْ الْمَطْبَخِ.
4 - أَيْنَ الْكِتَابُ ؟ هُوَ عَلَى الْمَكْتَبِ.
5 - وَأَيْنَ السَّاعَةُ ؟ هِيَ عَلَى السَّرِيْرِ.
6 - الطَّالِبُ فِيْ الْجَامِعَةِ.
7 - اَلرَّجُلُ فِيْ الْمَسْجِدِ.
8 - أَيْنَ التَّاجِرُ ؟ هُوَ فِيْ الدُّكَّانِ.
9 - اَلْقَلَمُ عَلَى الْمَكْتَبِ.
10 - أَيْنَ زَيْنَبُ ؟ هِيَ فِيْ الْغُرْفَةِ.
11- أَيْنَ الْوَرَقُ ؟ هُوَ عَلَى الْمَكْتَبِ.
12 - أَيْنَ الْمُدَرِّسُ ؟ هُوَ فِيْ الْفَصْلِ.
13- أَيْنَ يَاسِرٌ ؟ هُوَ فِيْ الْمِرْحَاضِ.
14 - اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فِيْ السَّمَاءِ.
15- مَنْ فِيْ الْفَصْلِ ؟
16 - مِنْ أَيْنَ أَنْتَ ؟ أَنَا مِنَ الْيَابَانِ.
17- وَمِنْ أَيْنَ عَمَّارٌ ؟ هُوَ مِنَ الصِّيْنِ.
18 - وَمِنْ أَيْنَ حَامِدٌ ؟ هُوَ مِنَ الْهِنْدِ.
19- مِنْ أَيْنَ فَاطِمَةُ ؟
20 - مَنْ مِنَ الصِّيْنِ.
21- خَدِيْجَةُ مِنَ الصِّيْنِ وَ خَالِدٌ مِنَ الْيَابَانِ.

2- عربی ترجمہ

1 - أَيْنَ عَبَّاسٌ ؟ خَرَجَ.
2 - أَيْنَ ذَهَبَ ؟ ذَهَبَ إِلَى الْمُدِيْرِ.
3 - وَأَيْنَ ذَهَبَ عَلِيٌّ ؟ ذَهَبَ إِلَى الْمِرْحَاضِ.
4 - أَذَهَبَ عَلِيٌّ إِلَى الْمُدِيْرِ ؟
5 - خَرَجَ الْمُدَرِّسُ مِنَ الْفَصْلِ وَذَهَبَ إِلى الْمُدِيْرِ.
6 - ذَهَبَ التَّاجِرُ إِلَى الدُّكَّانِ.
7 - خَرَجَ حَامِدٌ مِنَ الْغُرْفَةِ وَذَهَبَ إِلَى الْحَمَّامِ.
8 - مَنْ خَرَجَ مِنَ الْفَصْلِ ؟
9 - خَرَجَ الطَّالِبُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَذَهَبَ إِلَى السُّوقِ.

3- 14 مختلف منفصل ضمائر اور ان کے مطابق فعل ماضی خَرَجَ اور ذَهَبَ کی 14 مختلف شکلوں کے لئے دیکھیں صفحہ نمبر 62۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

الفاظ کے معنی – Vocabulary

کہاں	أَيْنَ	کمرہ	غُرْفَةٌ
غسل خانہ	اَلْحَمَّامُ	باورچی خانہ	اَلْمَطْبَخُ
میں	فِيْ	پر-اوپر	عَلَى
آسمان	اَلسَّمَاءُ	کلاس روم	اَلْفَصْلُ
بیت الخلاء	مِرْحَاضٌ	سے	مِنْ
تک	إِلَى	وہ نکلا	خَرَجَ
وہ گیا	ذَهَبَ	جاپان	اَلْيَابَانُ
ہندوستان	اَلْهِنْدُ	بازار	السُّوْقُ
یونیورسٹی	اَلْجَامِعَةُ	فلپائن	اَلْفِلِبِّيْنُ
چین	اَلصِّيْنُ	ہیڈ ماسٹر	مُدِيْرٌ
مدرسہ-اسکول	اَلْمَدْرَسَةُ	گھڑی	اَلسَّاعَةُ
سورج	الشَّمْسُ	چاند	اَلْقَمَرُ

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

Lesson – 5
"Possessive Case - اَلْإِضَافَةُ"

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔ مرکب کے لفظوں کے آپسی تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔
ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کیطرف نسبت دی گئی ہو یعنی ایک اسم کا دوسرے اسم سے تعلق قائم کیا گیا ہو اسے 'مرکب اضافی (مُرَكَّبٌ إِضَافِيٌّ)' کہتے ہیں۔ جیسے اردو میں ہم کہتے ہیں 'لڑکے کی کتاب۔' یہاں کتاب کو لڑکے کیطرف نسبت دی گئی ہے جو کہ ملکیت(possession) ظاہر کر رہی ہے۔ دو اسموں میں اس قسم کے آپسی تعلق یعنی ترکیب کو اَلْإِضَافَةُ کہتے ہیں۔

- دو اسموں کے درمیان مختلف قسم کی نسبتیں ہو سکتی ہیں جیسے ملکیت کی نسبت (مثلاً: حامد کی کتاب) یا تعلق کی نسبت (مثلاً: طالب علم کا چاچا) لیکن ہم یہاں صرف ملکیت کی نسبت کے حوالے سے ' اَلْإِضَافَةُ ' کے قواعد سمجھیں گے۔
- اَلْإِضَافَةُ میں ملکیت کی نسبت یا تعلق کی نسبت کو 'کا' یا 'کی' سے ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً:

حامد **کی** کتاب | طالب علم **کا** چاچا

نیچے لکھے دو اسموں کو دیکھئے:

كِتَابٌ اور حَامِدٌ

اگر ہمیں کہنا ہو 'حامد کی کتاب' تو ہم کہیں گے كِتَابُ حَامِدٍ یعنی كِتَابٌ کی تنوین کو ختم کر دیں گے اور حَامِدٌ کی اعرابی حالت مرفوع سے مجرور ہو جائے گی۔

اسی طرح ان دو اسموں کو دیکھیں : مَكْتَبٌ اور اَلْمُدَرِّسُ

اگر ہمیں کہنا ہو 'ٹیچر/استاد کی میز' تو ہم کہیں گے مَكْتَبُ الْمُدَرِّسِ یعنی مَكْتَبٌ کی تنوین کو ختم کر دیں گے اور اَلْمُدَرِّسُ کی اعرابی حالت مرفوع سے مجرور ہو جائے گی۔

چند اور مثالیں :

كِتَابٌ	مُحَمَّدٌ	(كِتَابُ مُحَمَّدٍ = محمد کی کتاب)	مَكْتَبٌ	اَلْمُدَرِّسُ	(مَكْتَبُ الْمُدَرِّسِ = ٹیچر کی میز)
قَلَمٌ	حَامِدٌ	(قَلَمُ حَامِدٍ = حامد کی قلم)	دُكَّانٌ	اَلتَّاجِرُ	(دُكَّانُ التَّاجِرِ = تاجر کی دوکان)
بَيْتٌ	عَبَّاسٌ	(بَيْتُ عَبَّاسٍ = عباس کا گھر)	بَيْتٌ	اَلْمُهَنْدِسُ	(بَيْتُ الْمُهَنْدِسِ = انجینئر کا گھر)

https://urdusearabiseekhain.blogspot.com

- عربی میں کا یا کی کا مفہوم ادا کرنے کیلئے الگ سے کوئی لفظ استعمال نہیں کرتے۔

حامد کی کتاب

کِتَابُ حَامِدٍ

- عربی میں جس اسم کو کسی کی طرف نسبت دی جاتی ہے وہ پہلے آتا ہے اور جس اسم کی طرف نسبت دی جاتی ہے وہ بعد میں آتا ہے جبکہ اردو میں اسکے برعکس ہوتا ہے۔

حامد کی کتاب

کِتَابُ حَامِدٍ

مُضَافٌ : الْإِضَافَةُ میں دو اسم (noun) ہوتے ہیں:-

کِتَابُ حَامِدٍ

- جو اسم پہلے آتا ہے اسے مضاف کہتے ہیں جیسے اوپر کی مثال میں کِتَابُ
- جملے میں مضاف - مرفوع' منصوب یا مجرور تینوں حالتوں میں آ سکتا ہے۔

(1) كِتَابُ حَامِدٍ (2) مِنْ بَيْتِ اللهِ (3) إِنَّ كِتَابَ اللهِ

(3)	(2)	(1)
كِتَابَ	بَيْتِ	كِتَابُ
مضاف	مضاف	مضاف
منصوب	مجرور	مرفوع

یادرکھیں:

- مضاف کے شروع میں کبھی 'ال' نہیں آ سکتا۔

غلط: الْكِتَابُ حَامِدٍ

- مضاف کے آخر میں کبھی تنوین نہیں آ سکتی۔

غلط: كِتَابٌ حَامِدٍ

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

◀ اگر مضاف الیہ معرفہ (definite) ہو تو مضاف خود بخود معرفہ ہوتا ہے۔

کِتَابُ ← الْمُدَرِّسِ

مضاف ← مضاف الیہ

معرفہ ← معرفہ

◀ اگر مضاف الیہ نکرہ (indefinite) ہو تو مضاف خود بخود نکرہ ہوتا ہے۔

کِتَابُ ← مُدَرِّسٍ

مضاف ← مضاف الیہ

نکرہ ← نکرہ

مُضَافٌ إِلَيْهِ : ہمیں معلوم ہے الْإِضَافَةُ میں دو اسم (noun) ہوتے ہیں:- کِتَابُ حَامِدٍ

◀ جو اسم بعد میں آتا ہے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے اوپر کی مثال میں حَامِدٍ

◀ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اس پر یا تو 'کسرہ' ہوگا یا 'کسرہ تنوین' ہوگی۔ مثلاً:-

کِتَابُ الْمُدَرِّسِ ← مضاف الیہ ← مجرور

کِتَابُ حَامِدٍ ← مضاف الیہ ← مجرور

◀ مضاف الیہ 'ال' کے ساتھ بھی آ سکتا ہے اور بغیر 'ال' کے بھی۔

کِتَابُ مُدَرِّسٍ ← مضاف الیہ

کِتَابُ الْمُدَرِّسِ ← مضاف الیہ

جملوں کی مشق:

قَلَمُ حَامِدٍ (حامد کی قلم)

هٰذَا قَلَمُ حَامِدٍ (یہ حامد کی قلم ہے۔)

بَيْتُ عَبَّاسٍ (عباس کا گھر)

ذٰلِكَ بَيْتُ عَبَّاسٍ (وہ عباس کا گھر ہے۔)

مَكْتَبُ الْمُدَرِّسِ (ٹیچر کی میز)

هٰذَا مَكْتَبُ الْمُدَرِّسِ (یہ ٹیچر کی میز ہے۔)

دُكَّانُ التَّاجِرِ (تاجر کی دوکان)

ذٰلِكَ دُكَّانُ التَّاجِرِ (وہ تاجر کی دوکان ہے۔)

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

سوالیہ جملے :

حامد کی کتاب کہاں ہے ؟	أَيْنَ كِتَابُ حَامِدٍ؟
یہ حامد کی کتاب ہے۔	هٰذَا كِتَابُ حَامِدٍ.
کیا یہ حامد کی کتاب ہے ؟	أَهٰذَا كِتَابُ حَامِدٍ؟

نوٹ : اوپر دیے ہوئے جملے کو ہم اس طرح بھی لکھ سکتے ہیں :

کیا یہ حامد کی کتاب ہے ؟	أَكِتَابُ حَامِدٍ هٰذَا؟

حالات 'سیاق و سباق طے کرتے ہیں کہ ہمیں جملے میں کب کون سی طرز اختیار کرنی ہے۔ جیسے جیسے ہمارا مطالعہ وسیع ہوتا ہے ہمیں خود بہ خود اندازہ ہو جاتا ہے کہ کب کون سی طرز اختیار کرنی ہے۔

اَلْإِضَافَةُ- جملے کا تجزیہ - Possessive Case Sentence Analysis

یہ حامد کی کتاب ہے۔

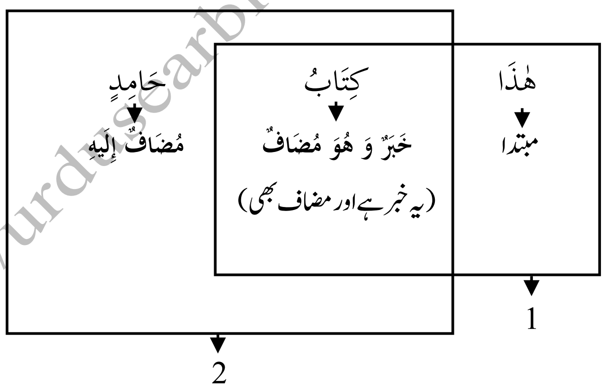

☆☆☆ پہلے باکس (Box No. 1) میں مبتدا اور خبر ہے۔

☆☆☆ دوسرے باکس (Box No. 2) میں مضاف اور مضاف الیہ ہیں۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

مُضَافٌ and مُضَافٌ إِلَيْهِ in the beginning of a sentence

مضاف اور مضاف الیہِ جملے کی ابتدا میں

مضاف اور مضاف الیہِ جملے کے شروع میں بھی آ سکتے ہیں۔ مثلاً:۔

اِبْنُ عَمَّارٍ طَالِبٌ (عمار کا بیٹا طالب علم ہے۔)

⬅ اگر جملے کی شروعات مضاف اور مضاف الیہِ سے ہو تو مضاف مبتدا ہوتا ہے۔

اِبْنُ ← مبتدا وَهُوَ مضاف

عَمَّارٍ ← مضاف الیہِ

طَالِبٌ ← خبر

Chain of مُضَافٌ and مُضَافٌ إِلَيْهِ

مضاف اور مضاف الیہِ کی زنجیر

بعض 'مرکب اضافی' ایسے ہوتے ہیں جن میں ایک سے زیادہ مضاف اور مضاف الیہِ ہوتے ہیں۔ مثلاً:

حامد کے گھر کا دروازہ

اوپر دیا ہوا 'مرکب اضافی' دراصل دو 'مرکب اضافی' کا مجموعہ ہے۔

1- حامد کا گھر

بَيْتُ ← مضاف

حَامِدٍ ← مضاف الیہِ

2- گھر کا دوروازہ

بَابُ ← مضاف

الْبَيْتِ ← مضاف الیہِ

⬅ پہلے 'مرکب اضافی' میں گھر مضاف ہے اور حامد مضاف الیہِ ہے۔

⬅ دوسرے 'مرکب اضافی' میں دروازہ مضاف ہے اور گھر مضاف الیہِ ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

ان دونوں مرکبات کو ملا کر جب ہم نے ایک مرکب بنایا تو اس کا ترجمہ اس طرح ہوگا:

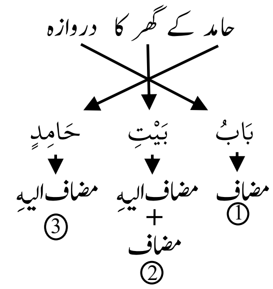

+ = وَ هُوَ

ترجمہ کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ 'مرکب اضافی' کا الٹا ترجمہ کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے:

① سب سے آخری لفظ یعنی 'دروازہ' کا سب سے پہلے ترجمہ کرنا ہے اور یہ چونکہ مضاف ہے اس لئے اس پر نہ تو 'ال' آسکتا ہے اور نہ ہی تنوین۔

② دونوں مرکبات میں گھر مشترک ہے جو پہلی ترکیب میں مضاف الیہِ ہے لہذا مجرور ہے اور دوسری ترکیب میں مضاف ہے اس لئے اس پر نہ تو 'ال' آسکتا ہے اور نہ ہی تنوین۔

③ حامد کا ترجمہ سب سے آخر میں آئیگا اور چونکہ یہ مضاف الیہِ ہے اس لئے مجرور ہے۔

چند اور مثالیں:

(1) مسجد کے امام کا بیٹا

اِبْنُ (مضاف) إِمَامِ (مضاف الیہِ + مضاف) الْمَسْجِدِ (مضاف الیہِ)

(2) اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مسجد

مَسْجِدُ (مضاف) رَسُوْلِ (ﷺ) (مضاف الیہِ + مضاف) اللهِ (مضاف الیہِ)

(3) ٹیچر کے نوکر کے لڑکے کے گھر کا دروازہ ٹوٹا ہوا ہے۔

بَابُ (مبتدا + مضاف) بَيْتِ (مضاف الیہِ + مضاف) ابْنِ (مضاف الیہِ + مضاف) خَادِمِ (مضاف الیہِ + مضاف) الْمُدَرِّسِ (مضاف الیہِ) مَكْسُوْرٌ. (خبر)

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

Sentence Analysis - جملے کا تجزیہ

کس کا پین ہے یہ؟ (Whose pen is this?)

قَلَمُ مَنْ هٰذَا ؟

⬅ اگر مَنْ سے پہلے کوئی ایسا اسم (noun) ہو جس پر نہ تنوین ہو نہ 'ال' محض ایک ضمّہ ہو تو وہ اسم مضاف ہو سکتا ہے۔

مَنْ	قَلَمُ
⬇	⬇
مضاف الیہِ	مضاف

غور کریں:

مَنْ مضاف الیہِ ہے لیکن اسکے آخر میں کسرہ (زیر) نہیں ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ عربی میں بعض کلمات ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہتے ہیں اور اعرابی تبدیلی قبول نہیں کرتے ایسے کلمات کو مبنی (مَبْنِيٌّ – indeclinable) کہتے ہیں۔

"Particle of Calling - حَرْفُ نِدَاءٍ"

ہر زبان میں کسی کو پکارنے کے لئے کچھ الفاظ مخصوص ہوتے ہیں۔ ان الفاظ کو حَرْفُ نِدَاءٍ کہتے ہیں۔ اور جسے پکارا جائے اسے مُنَادٰی کہتے ہیں۔ جیسے اردو میں ہم کہتے ہیں 'اے بھائی' یا 'اے لڑکے' وغیرہ۔ اس میں 'اے' حرفُ ندا ہے جبکہ 'بھائی' اور 'لڑکے' منادٰی ہیں۔ عربی میں زیادہ تر 'یا' حرفُ ندا کیلئے استعمال ہوتا ہے اور منادٰی کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں جنکے اپنے قواعد ہیں۔ اس سبق میں صرف 'مفرد منادٰی' کی مثال ہے۔ (مفرد منادٰی = واحد اسم جو مضاف نہ ہو جیسے: زَيْدٌ – رَجُلٌ - single name)

⬅ 'یَا' کے بعد اگر 'مفرد منادیٰ' ہو تو اسکی تنوین ختم ہو جاتی ہے۔ مثلاً:

حَامِدُ (اے حامد)	يَا
⬇	⬇
مفرد منادیٰ	حرفُ ندا

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

جملے کا تجزیہ - Sentence Analysis

مَكْتَبُ الْمُدِيْرِ

مضاف مضاف الیہ

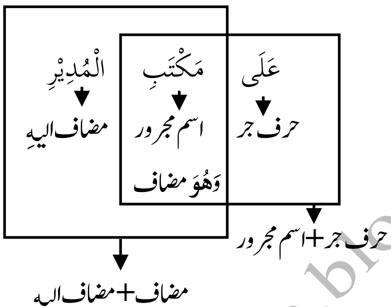

⬅ اوپر دی ہوئی مثال میں مَكْتَبُ حرف جر عَلَى کی وجہ سے مجرور ہو گیا ہے۔

"ADVERBS - ظَرْفٌ"

ظرف اسم ہوتے ہیں جو وقت یا جگہ کے تعلق سے دوسرے اسم کی وضاحت کرتے ہیں۔ ظرف دو طرح کے ہوتے ہیں:-

1- ظَرْفُ زَمَانٍ (Adverbs of Time) : مثلاً: الْآنَ

2- ظَرْفُ مَكَانٍ (Adverbs of Place) : مثلاً: هُنَاكَ — تَحْتَ — أَمَامَ — خَلْفَ — عِنْدَ

کچھ ظرف مضاف کی طرح پیش آتے ہیں یعنی جس طرح مضاف کے بعد مضاف الیہ آتا ہے اسی طرح ظرف کے بعد مضاف الیہ آتا ہے۔

هُوَ تَحْتَ الْمَكْتَبِ (وہ میز کے نیچے ہے۔)

ظرف مضاف الیہ

تَحْتَ ایک ظرف ہے لیکن اوپر کی مثال سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ تَحْتَ مضاف کی طرح پیش آیا ہے یعنی اس نے اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کر دیا۔

⬅ یاد رکھیں ہر ظرف کے بعد مضاف الیہ آنا ضروری نہیں۔ (مثلاً: هُنَاكَ)

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

"Kinds of Khabar - خبر کی اقسام"

خبر کو آسانی سے سمجھنے کے لیے ہم نے خبر کو پانچ اقسام میں بانٹا تھا۔(دیکھیں Lesson 1 Page 11) خبر کی تیسری قسم درج ذیل ہے۔

3- شِبْهُ الْجُمْلَةِ – ظَرْفٌ (وَ مُضَافٌ إِلَيْهِ): اسطرح کی خبر میں ایک ظرف خبر کے طور پر آتا ہے۔

هُوَ تَحْتَ الْمَكْتَبِ

هُوَ ← مبتدا

تَحْتَ ← ظرف ← شبہِ جملہ ← خبر

الْمَكْتَبِ ← مضاف الیہِ

⬅ تَحْتَ جو کہ ایک ظرف ہے اپنے آپ میں خبر ہے۔

⬅ یاد رکھیں ہر ظرف کے بعد مضاف الیہِ آنا ضروری نہیں۔ (مثلاً : هُنَاكَ)

Sentence Analysis - جملے کا تجزیہ

هُوَ عَلَى الْمَكْتَبِ هُنَاكَ

هُوَ ← مبتدا

عَلَى الْمَكْتَبِ ← جار مجرور ← شبہِ جملہ ← خبر

هُنَاكَ ← ظرف

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

مشق-5

1- (i) اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔ (ii) جملوں کا تجزیہ کرو۔

1 - کیا یہ محمد کی کتاب ہے اے یاسر؟ نہیں' یہ حامد کی کتاب ہے۔
2 - محمد کی کتاب کہاں ہے؟ وہ میز پر ہے وہاں۔
3 - عمار کی نوٹ بک کہاں ہے؟ وہ ٹیچر کی میز پر ہے۔
4 - کس کا پین ہے یہ اے علی؟ یہ ٹیچر کا پین ہے۔
5 - ٹیچر کا بیگ کہاں ہے؟ وہ میز کے نیچے ہے۔
6 - ٹیچر کا گھر کہاں ہے؟ وہ دور ہے۔
7 - قرآن اللہ کی کتاب ہے۔
8 - کعبہ اللہ کا گھر ہے۔
9 - محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔
10 - ٹیچر ہیڈ ماسٹر کے کمرے سے نکلا۔ (جملہ فعلیہ)
11 - یہ محمد کا گھر ہے اور وہ خالد کا گھر ہے۔
12 - عمار کا بیٹا طالب علم ہے اور یاسر کا بیٹا تاجر ہے۔
13 - ٹیچر کا گھر دور ہے اور تاجر کا گھر قریب ہے۔
14 - یہ کار کی چابی ہے۔
15 - گھر کی چابی کہاں ہے؟
16 - تم کون ہو اے لڑکے؟ میں عباس کا لڑکا ہوں۔
17 - اور کس کا بیٹا ہے وہ؟ وہ خالد کا بیٹا ہے۔
18 - اللہ کے رسولؐ کی مسجد کہاں ہے؟ وہ مدینہ منورہ میں ہے۔
19 - حامد کی بیٹی اسکول میں ہے اور محمد کی بیٹی یونیورسٹی میں ہے۔
20 - ٹیچر کا نام سعید ہے اور انجینئر کا نام خالد ہے۔
21 - طالب علم کا چاچا امیر ہے۔
22 - مسجد کا دروازہ کھلا ہے اور مدرسہ کا دروازہ بند ہے۔
23 - حامد کا ماموں غریب ہے۔
24 - عباس کی کار گلی میں ہے۔
25 - کس کا بیٹا ہے تُو؟ میں ٹیچر کا بیٹا ہوں۔
26 - کتا کہاں ہے؟ وہ کار کے نیچے ہے۔
27 - کس کی کتاب ہے یہ؟ (مضاف-مضاف الیہ کا استعمال کریں)
28 - لڑکے کا نام محمد ہے اور لڑکی کا نام زینب ہے۔
29 - ہیڈ ماسٹر کا نام کیا ہے؟
30 - خالد کا بیٹا اسکول میں ہے اور حامد کا بیٹا یونیورسٹی میں ہے۔
31 - ٹیچر کا بیٹا کلاس روم میں ہے۔
32 - ہیڈ ماسٹر کا بیٹا کہاں ہے؟
33 - محمد کا بیٹا عراق میں ہے اور حامد کا بیٹا ہندوستان میں ہے۔
34 - ڈاکٹر کا بیٹا گھر سے نکلا۔ (جملہ فعلیہ)
35 - تاجر کا بیٹا مارکیٹ گیا۔ (جملہ فعلیہ)
36 - کس کے بیٹے ہو تم؟ میں وزیر کا بیٹا ہوں۔
37 - آدمی کا نام کیا ہے؟

2– 14 مختلف منفصل ضمائر کو ترتیب سے لکھیں اور انکے مطابق انکے سامنے فعل ماضی جَلَسَ (وہ بیٹھا) کی 14 مختلف شکلیں لکھیں۔

https://urdusearabiseekhain.blogspot.com

Answers – جوابات

1–عربی ترجمہ

1 – أَكِتَابُ مُحَمَّدٍ هٰذَا يَا يَاسِرُ؟
لَا ' هٰذَا كِتَابُ حَامِدٍ.

2 – أَيْنَ كِتَابُ مُحَمَّدٍ؟ هُوَ عَلَى الْمَكْتَبِ هُنَاکَ.

3 – أَيْنَ دَفْتَرُ عَمَّارٍ؟ هُوَ عَلَى مَكْتَبِ الْمُدَرِّسِ.

4 – قَلَمُ مَنْ هٰذَا يَا عَلِيُّ؟ هٰذَا قَلَمُ الْمُدَرِّسِ.

5 – أَيْنَ حَقِيْبَةُ الْمُدَرِّسِ؟ هِيَ تَحْتَ الْمَكْتَبِ.

6 – أَيْنَ بَيْتُ الْمُدَرِّسِ؟ هُوَ بَعِيْدٌ.

7 – الْقُرْآنُ كِتَابُ اللهِ .

8 - الْكَعْبَةُ بَيْتُ اللهِ.

9 – مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلُ اللهِ.

10 – خَرَجَ الْمُدَرِّسُ مِنْ غُرْفَةِ الْمُدِيْرِ.

11 – هٰذَا بَيْتُ مُحَمَّدٍ وَ ذٰلِكَ بَيْتُ خَالِدٍ.

12 – اِبْنُ عَمَّارٍ طَالِبٌ وَابْنُ يَاسِرٍ تَاجِرٌ.

13 – بَيْتُ الْمُدَرِّسِ بَعِيْدٌ وَبَيْتُ التَّاجِرِ قَرِيْبٌ.

14 – هٰذَا مِفْتَاحُ السَّيَّارَةِ.

15 – أَيْنَ مِفْتَاحُ الْبَيْتِ؟

16 – مَنْ أَنْتَ يَا وَلَدُ؟ أَنَا ٱبْنُ عَبَّاسٍ.

17 – وَٱبْنُ مَنْ هُوَ؟ هُوَٱبْنُ خَالِدٍ.

18 – أَيْنَ مَسْجِدُ رَسُوْلِ ﷺ اللهِ؟ هُوَ فِيْ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

19 – بِنْتُ حَامِدٍ فِيْ الْمَدْرَسَةِ وَبِنْتُ مُحَمَّدٍ فِيْ الْجَامِعَةِ.

20 – اِسْمُ الْمُدَرِّسِ سَعِيْدٌ وَٱسْمُ الْمُهَنْدِسِ خَالِدٌ.

21 – عَمُّ الطَّالِبِ غَنِيٌّ.

22 – بَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحٌ وَبَابُ الْمَدْرَسَةِ مُغْلَقٌ.

23 – خَالُ حَامِدٍ فَقِيْرٌ.

24 – سَيَّارَةُ عَبَّاسٍ فِيْ الشَّارِعِ.

25 – اِبْنُ مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا ٱبْنُ الْمُدَرِّسِ.

26 – أَيْنَ الْكَلْبُ؟ هُوَ تَحْتَ السَّيَّارَةِ .

27 – كِتَابُ مَنْ هٰذَا؟

28 – اِسْمُ الْوَلَدِ مُحَمَّدٌ وَاسْمُ الْبِنْتِ زَيْنَبُ.

29 – مَااسْمُ الْمُدِيْرِ؟

30 – اِبْنُ خَالِدٍ فِيْ الْمَدْرَسَةِ وَٱبْنُ حَامِدٍ فِيْ الْجَامِعَةِ.

31 – اِبْنُ الْمُدَرِّسِ فِيْ الْفَصْلِ.

32 – أَيْنَ ٱبْنُ الْمُدِيْرِ؟

33 – اِبْنُ مُحَمَّدٍ فِيْ الْعِرَاقِ وَٱبْنُ حَامِدٍ فِيْ الْهِنْدِ.

34 – خَرَجَ ٱبْنُ ٱلطَّبِيْبِ مِنَ الْبَيْتِ.

35 – ذَهَبَ ٱبْنُ التَّاجِرِ إِلَى السُّوقِ.

36 – اِبْنُ مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا ٱبْنُ الْوَزِيْرِ.

https://urduseearabiseekhain.blogspot.com

37 – مَا اسْمُ الرَّجُلِ؟

2- 14 مختلف منفصل ضمائر اور انکے مطابق فعل ماضی جَلَسَ کی گردان کے لئے دیکھیں صفحہ نمبر 62۔

الفاظ کے معنی – Vocabulary

وہاں	هُنَاكَ	بیگ	اَلْحِقِيْبَةُ
نیچے	تَحْتَ	رسول	الرَّسُوْلُ
کار	اَلسَّيَّارَةُ	بیٹا	اِبْنٌ
لڑکی-بیٹی	اَلْبِنْتُ	انجنیر	مُهَنْدِسٌ
چاچا	اَلْعَمُّ	بند	مُغْلَقٌ
ماموں	اَلْخَالُ	نام	اَلْاِسْمُ
گلی-کوچہ	اَلشَّارِعُ	وزیر-منسٹر	اَلْوَزِيْرُ
کعبہ	اَلْكَعْبَةُ	یہاں	هُنَا

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

Lesson – 6

:— هٰذِهِ —:

☆ هٰذِهِ بھی ایک اسم ہے۔ (اِسْمُ الْإِشَارَةِ)

☆ هٰذِهِ کا اردو میں مطلب ہوتا ہے "یہ"۔

☆ جسطرح هٰذَا مذکر(masculine) کیلئے استعمال ہوتا ہے اسیطرح هٰذِهِ مؤنث(feminine) کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

یہ ایک لڑکا ہے۔	یہ ایک لڑکی ہے۔
هٰذَا وَلَدٌ.	هٰذِهِ بِنْتٌ.

☆ هٰذِهِ یا هَذِهِ کو هَاذِهِ پڑھا جائیگا۔

چند اہم باتیں:

⬅ عام طور پر کسی مذکر اسم(masculine noun) کے آخری حرف پر زبر لگا کر اس کے آگے ۃ مربوطہ جوڑنے پر وہ اسم مؤنث بن جاتا ہے۔

نام (noun) : مُدَرِّسٌ ⟵ مُدَرِّسَةٌ

صفت (adjective) : جَدِيْدٌ ⟵ جَدِيْدَةٌ

⬅ کچھ ناموں کے مؤنث بالکل الگ ہوتے ہیں مثلاً:

مذکر	مؤنث
اِبنٌ (بیٹا)	بِنْتٌ (بیٹی)
أَخٌ (بھائی)	أُخْتٌ (بہن)

⬅ انسانی جسم کے وہ اعضاء جو دو ہیں انھیں مؤنث مانا جاتا ہے اور وہ اعضاء جو ایک ہیں انھیں مذکر مانا جاتا ہے مثلاً:

مذکر	رَأْسٌ (سر)	أَنْفٌ (ناک)	فَمٌ (منھ)	وَجهٌ (چہرہ)
مؤنث	يَدٌ (ہاتھ)	رِجْلٌ (پیر)	عَيْنٌ (آنکھ)	أُذُنٌ (کان)

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

خلاصہ:

پچھلے صفحے پر دی ہوئی مثالوں سے صاف ظاہر ہے کہ اردو کی طرح عربی میں بھی بعض اسماء مذکر استعمال ہوتے ہیں اور بعض مؤنث۔ مؤنث اسماء کے آخر میں اکثر 'ة ' آتی ہے لیکن بعض اسماء ایسے بھی ہیں جو مؤنث ہیں لیکن ان پر 'ة' نہیں آتی جیسے اَلْقِدْرُ (ہانڈی) اسلئے ہمیں چاہئے کہ ہم ہر لفظ کے ساتھ یہ بھی سیکھیں کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث۔

یاد رکھیں:

جملہ اسمیہ کے دو اجزاء ہوتے ہیں مبتدا اور خبر۔ خبر دو پہلوؤں سے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

(1) جنس (Gender) : مبتدا اگر مذکر(masculine) ہو تو خبر بھی مذکر ہو گی اور اگر مبتدا مؤنث(feminine) ہو تو خبر بھی مؤنث ہو گی۔

(2) عدد (Number) : مبتدا اگر واحد(singular) ہو تو خبر بھی واحد ہو گی اور اگر مبتدا جمع(plural) ہو تو خبر بھی جمع ہو گی۔

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
اَلْبَيْتُ جَمِيْلٌ مبتدا ← مذکر ← واحد خبر ← مذکر ← واحد	هُمْ طُلّابٌ مبتدا ← مذکر ← جمع خبر ← مذکر ← جمع	اَلسَّاعَةُ جَمِيْلَةٌ مبتدا ← مؤنث ← واحد خبر ← مؤنث ← واحد	هُنَّ طَالِبَاتٌ مبتدا ← مؤنث ← جمع خبر ← مؤنث ← جمع

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

”حَرْفُ جَرٍّ - Preposition“

حرف جر کے قائدے ہم سبق نمبر 4 صفحہ نمبر 25 پر پڑھ چکے ہیں۔اس سبق میں ہم ایک نئے حرف جر 'لِ' کا مطالعہ کرینگے۔

حَرْفُ جَرٍّ	معنی
لِ	کے واسطے-کا-کی-کو-کے-کیلئے

- حرف جر 'لِ' جب کسی ایسے اسم (noun) پر داخل ہوتا ہے جسکے شروع میں 'ال' ہو تو 'ال' کا الف نہیں لکھا جاتا مثلًا:-

(اَلْمُدَرِّسُ ← لِلْمُدَرِّسِ) (اَلتَّاجِرُ ← لِلتَّاجِرِ)

- حرف جر 'لِ' جب کسی ایسے اسم پر داخل ہوتا ہے جسکے شروع میں 'ال' ہو اور 'ال' کے بعد شمسی حروف میں سے 'ل' آجائے تو 'ال' کا الف اور 'ل' دونوں نہیں لکھے جائیں گے۔

1. اللَّاعِبُ (لِ + اللَّاعِبُ = لِلَّاعِبِ) 2. اللُّغَةُ (لِ + اللُّغَةُ = لِلُّغَةِ)

- لِمَنْ (لِ + مَنْ) ← کس کا

لِمَنْ هٰذَا؟ ← یہ کس کا ہے؟

- اگر مَنْ کے بعد آنے والے اسم پر 'ال' داخل ہو تو مَنْ کو مَنِ پڑھا جائیگا مثلاً: لِمَنِ الْكِتَابُ؟ (کتاب کس کی ہے؟)

غور کریں:

لِ + مَنْ

حرف جر + اسم

جار مجرور

- لِمَنْ حرف جر لِ اور اسم مَنْ کا مجموعہ ہے اس لئے اسے ہم جار مجرور کہیں گے۔اسی لئے اسے کلمات کی درجہ بندی سے باہر رکھیں گے یعنی لِمَنْ نہ اسم ہے نہ حرف ہے اور نہ ہی فعل ہے۔

https://urduseearbiseekhain.blogspot.com

جملے کا تجزیہ-Sentence Analysis

(1) هِيَ جَمِيْلَةٌ جِدًّا*.
هِيَ ← مبتدا، جَمِيْلَةٌ ← خبر، جِدًّا ← منصوب

(2) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ* .
اَلْحَمْدُ ← مبتدا، لِلّٰهِ ← جار مجرور ← شبہ جملہ ← خبر

(3) لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ.
لِلّٰهِ ← جار مجرور ← شبہ جملہ ← خبر، الْمَشْرِقُ ← مبتدا، وَ ← عطف، الْمَغْرِبُ ← مَعْطُوْفٌ عَلَى الْمَشْرِقِ
(مشرق سے جڑا ہوا)

(4) أَ هِيَ أَيْضاً مُهَنْدِسَةٌ؟
أَ ← حَرْفُ الْاِسْتِفْهَامِ، هِيَ ← ضَمِيْرٌ مُنْفَصِلٌ، أَيْضاً ← منصوب

- جِدًّا – أَيْضاً : جِدًّا اور أَيْضاً کے بارے میں ہم آگے پڑھیں گے ابھی صرف یہ یاد رکھیں جب بھی جِدًّا اور أَيْضاً جملے میں آئیں گے تو ہم کہیں گے منصوب۔
- لِ + اللّٰهُ = لِلّٰهِ : 'ال' کے بعد شمسی حروف میں سے 'ل' آجائے تو 'ال' کا الف اور 'ل' دونوں نہیں لکھے جاتے۔
- جار مجرور کبھی بھی مبتدا نہیں ہو سکتے اگرچہ جملے کی شروعات ہی ان سے ہو رہی ہو۔ اگر جار مجرور سے جملے کی شروعات ہو تو عام طور پر وہ خبر کے طور پر آتے ہیں۔
- جملہ نمبر 4 ایک سوالیہ جملہ ہے اس کا ہم تجزیہ نہیں کریں گے صرف کلمات کی نشاندہی کریں گے کہ وہ کس گروپ میں آتے ہیں۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

مشق-6

-1 دی ہوئی مثال کی طرز پر جملے بنایئے۔

مذکر	مؤنث
مُحَمَّدٌ طَالِبٌ.	آمِنَةُ طَالِبَةٌ.
حَامِدٌ طَبِيْبٌ.	فَاطِمَةُ - - - .
هُوَ مُسْلِمٌ.	هِيَ - - - .
اَلْبَابُ مُغْلَقٌ.	النَّافِذَةُ - - - .
اَلْمَسْجِدُ بَعِيْدٌ.	اَلْمَدْرَسَةُ - - - .
الطَّالِبُ مَرِيْضٌ.	الطَّالِبَةُ - - - .
اَلْقَمَرُ جَمِيْلٌ.	الشَّمْسُ - - - .

-2 (i) اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔ (ii) جملوں کا تجزیہ کرو۔

1 - یہ حامد کا بیٹا ہے اور یہ یاسر کی بیٹی ہے۔

2 - حامد کا بیٹا بیٹھا ہے اور یاسر کی بیٹی کھڑی ہے۔

3 - یہ کون ہے؟ یہ انجینئر کی بہن ہے۔

4 - کیا وہ (مؤنث) بھی انجنیئر ہے؟ نہیں 'وہ ایک ڈاکٹر ہے۔

5 - کس کی کار ہے یہ؟ (م-م الیہ کا استعمال کریں)
یہ ہیڈ ماسٹر کی کار ہے۔

6 - یہ کیا ہے؟ یہ ایک پریس (کپڑوں والی) ہے۔

7 - یہ (کپڑوں والی پریس) کس کی ہے؟ یہ خالد کی ہے۔

8 - کیا یہ انس کی سائیکل ہے؟ نہیں 'یہ عمار کی سائیکل ہے۔

9 - یہ (سائیکل) نئی ہے اور انس کی سائیکل پرانی ہے۔

10 - یہ علی کی گھڑی ہے۔ یہ بہت خوبصورت ہے۔

11 - یہ ایک چمچہ ہے اور یہ ایک ہانڈی ہے۔

12 - چمچہ ہانڈی میں ہے۔

13 - یہ کسان کی گائے ہے۔

14 - یہ ناک ہے اور یہ منہ ہے۔

15 - یہ ایک کان ہے اور یہ ایک آنکھ ہے۔

16 - یہ ایک ہاتھ ہے اور یہ ایک پیر ہے۔

17 - یہ ایک مسجد ہے اور یہ ایک مدرسہ (اسکول) ہے۔

18 - یہ کون ہے؟ یہ عباس کی بہن ہے۔

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

19 - یہ ایک مرغ ہے اور یہ ایک مرغی ہے۔

20 - یہ ہیڈماسٹر کا بیٹا ہے اور یہ ٹیچر کی بیٹی ہے۔

21 - یہ یاسر کی امی ہیں۔

22 - وہ (ہانڈی) فرج میں ہے۔

23 - یہ ایک دروازہ ہے اور یہ ایک کھڑکی ہے۔

24 - کس کا بیگ ہے یہ؟ (مضاف—مضاف الیہ)

25 - کمرہ کھلا ہے۔

26 - یہ ڈاکٹر کی کار ہے۔

27 - یہ کار کی چابی ہے۔

28 - کار کہاں ہے؟ وہ گلی میں ہے۔

29 - یہ محمد کا ہے اور وہ حامد کا ہے۔

30 - یہ کس کی ہے؟ یہ یاسر کی ہے۔

31 - تعریف اللہ کیلئے ہے۔

32 - مشرق اور مغرب اللہ کیواسطے ہیں۔

3 – 14 مختلف منفصل ضمائر کو ترتیب سے دہرائیں اور انکے مطابق فعل ماضی كَتَبَ (اس نے لکھا) کی گردان دہرائیں۔

جوابات - Answers

1- مثال کی طرز پر جملے:

مذکر	مؤنث
مُحَمَّدٌ طَالِبٌ.	آمِنَةُ طَالِبَةٌ.
حَامِدٌ طَبِيْبٌ.	فَاطِمَةُ طَبِيْبَةٌ.
هُوَ مُسْلِمٌ.	هِيَ مُسْلِمَةٌ.
اَلْبَابُ مُغْلَقٌ.	اَلنَّافِذَةُ مُغْلَقَةٌ.
اَلْمَسْجِدُ بَعِيْدٌ.	اَلْمَدْرَسَةُ بَعِيْدَةٌ.
اَلطَّالِبُ مَرِيْضٌ.	اَلطَّالِبَةُ مَرِيْضَةٌ.
اَلْقَمَرُ جَمِيْلٌ.	اَلشَّمْسُ جَمِيْلَةٌ.

https://urduseekhain.blogspot.com

Answers – جوابات

1–عربی ترجمہ

1 – هٰذَا ٱبْنُ حَامِدٍ وَ هٰذِهِ بِنْتُ يَاسِرٍ.

2 – اِبْنُ حَامِدٍ جَالِسٌ وَ بِنْتُ يَاسِرٍ وَاقِفَةٌ.

3 – مَنْ هٰذِهِ؟ هٰذِهِ أُخْتُ الْمُهَنْدِسِ.

4 – أَهِيَ أَيْضاً مُهَنْدِسَةٌ ؟ لَا' هِيَ طَبِيْبَةٌ.

5 – سَيَّارَةُ مَنْ هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ سَيَّارَةُ الْمُدِيْرِ.

6 – مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ مِكْوَاةٌ.

7 – لِمَنْ هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ لِخَالِدٍ.

8 – أَدَرَّاجَةُ أَنَسٍ هٰذِهِ؟ لَا' هٰذِهِ دَرَّاجَةُ عَمَّارٍ.

9 – هٰذِهِ جَدِيْدَةٌ وَدَرَّاجَةُ أَنَسٍ قَدِيْمَةٌ.

10 – هٰذِهِ سَاعَةُ عَلِيٍّ.هِيَ جَمِيْلَةٌ جِداً.

11 – هٰذِهِ مِلْعَقَةٌ وَ هٰذِهِ قِدْرٌ.

12 – اَلْمِلْعَقَةُ فِيْ الْقِدْرِ.

13 – هٰذِهِ بَقَرَةُ الْفَلَّاحِ.

14 – هٰذَا أَنْفٌ وَ هٰذَا فَمٌ.

15 – هٰذِهِ أُذُنٌ وَ هٰذِهِ عَيْنٌ.

16 – هٰذِهِ يَدٌ وَ هٰذِهِ رِجْلٌ.

17 – هٰذَا مَسْجِدٌ وَ هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ.

18 – مَنْ هٰذِهِ؟ هٰذِهِ أُخْتُ عَبَّاسٍ.

19 – هٰذَا دِيْكٌ وَ هٰذِهِ دَجَاجَةٌ.

20 – هٰذَاٱبْنُ الْمُدِيْرِ وَ هٰذِهِ بِنْتُ الْمُدَرِّسِ.

21 – هٰذِهِ أُمُّ يَاسِرٍ.

22 – هِيَ فِيْ الثَّلَّاجَةِ.

23 – هٰذَا بَابٌ وَ هٰذِهِ نَافِذَةٌ.

24 – حَقِيْبَةُ مَنْ هٰذِهِ؟

25 – اَلْغُرْفَةُ مَفْتُوْحَةٌ.

26 – هٰذِهِ سَيَّارَةُ الطَّبِيْبِ.

27 – هٰذَا مِفْتَاحُ السَّيَّارَةِ .

28 – أَيْنَ السَّيَّارَةُ ؟ هِيَ فِيْ الشَّارِعِ.

29 – هٰذَا لِمُحَمَّدٍ وَ ذٰلِكَ لِحَامِدٍ.

30 – لِمَنْ هٰذِهِ؟ هٰذِهِ لِيَاسِرٍ.

31 – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

32 – لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ.

3– 14 مختلف منفصل ضمائر اور انکے مطابق فعل ماضی كَتَبَ کی گردان کے لئے دیکھیں صفحہ نمبر 62۔

https://urduseekhain.blogspot.com

الفاظ کے معنی–Vocabulary

استری	اَلْمِكْوَاةُ	گائے	اَلْبَقَرَةُ
سائیکل	اَلدَّرَّاجَةُ	چمچہ	اَلْمِلْعَقَةُ
کسان	اَلْفَلَّاحُ	ماں	اَلْأُمُّ
باپ	اَلْأَبُ	فرج/ریفریجریٹر	اَلثَّلَّاجَةُ
چائے	اَلشَّايُ	مغرب	اَلْمَغْرِبُ
کافی	اَلْقَهْوَةُ	ناک	أَنْفٌ
منہ	فَمٌ	ہانڈی*	اَلْقِدْرُ
کان	أُذُنٌ	آنکھ	عَيْنٌ
ہاتھ	يَدٌ	پیر	رِجْلٌ
چہرہ	اَلْوَجْهُ	بہن	أُخْتٌ
مشرق	اَلْمَشْرِقُ	کھڑکی/روشندان	اَلنَّافِذَةُ
مرغی	اَلدَّجَاجَةُ		

* مؤنث اسم

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com

Lesson – 7

:—— تِلْكَ ——:

☆ تِلْكَ بھی ایک اسم ہے۔ (اِسْمُ الْإِشَارَةِ) جو کسی دور کی چیز کیطرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

☆ تِلْكَ کا اردو میں مطلب ہوتا ہے "وہ"۔

☆ جسطرح ذٰلِكَ مذکر(masculine) کیلئے استعمال ہوتا ہے اسیطرح تِلْكَ مؤنث(feminine) کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

وہ ایک لڑکا ہے۔	وہ ایک لڑکی ہے۔
ذٰلِكَ وَلَدٌ.	تِلْكَ بِنْتٌ.

مشق - 7

1- (i) اردو سے عربی میں ترجمہ کرو۔ **(ii)** جملوں کا تجزیہ کرو۔

1 - یہ کون ہے اور وہ کون ہے؟ یہ آمنہ ہے اور وہ فاطمہ ہے۔

2 - یہ (مؤنث) ایک ڈاکٹر ہے اور وہ (مؤنث) ایک نرس ہے۔

3 - یہ (مؤنث) انڈیا سے ہے اور وہ (مؤنث) جاپان سے ہے۔

4 - یہ لمبی ہے اور وہ پست قد (ناٹی) ہے۔

5 - یہ کون ہے اور وہ کون ہے؟ یہ حامد ہے اور وہ علی ہے۔

6 - کیا وہ ایک مرغی ہے؟ نہیں' وہ ایک بطخ ہے۔

7 - وہ کیا ہے؟ وہ ایک انڈا ہے۔

8 - یہ ٹیچر کی کار ہے اور وہ ہیڈ ماسٹر کی کار ہے۔

9 - کیا یہ عباس کی گھڑی ہے؟

10 - نہیں' یہ حامد کی گھڑی ہے اور وہ عباس کی گھڑی ہے۔

11 - وہ ایک مرغ ہے اور وہ ایک مرغی ہے۔

12 - یہ ایک اسکول ہے اور وہ ایک یونیورسٹی ہے۔

13 - وہ ایک گدھا ہے اور وہ ایک گائے ہے۔

14 - کیا وہ ایک مسجد ہے؟ نہیں' وہ ایک اسکول ہے۔

15 - یہ ایک اونٹ ہے اور وہ ایک اونٹنی ہے۔

16 - یہ ایک استانی ہے اور وہ ایک طالبہ ہے۔

17 - یہ ایک کتا ہے اور وہ ایک بلی ہے۔

18 - یہ مؤذن کا گھر ہے اور وہ تاجر کا باغ ہے۔

2– 14 مختلف منفصل ضمائر کو ترتیب سے لکھیں اور انکے مطابق انکے سامنے فعل ماضی دَخَلَ (وہ داخل ہوا) کی 14 مختلف شکلیں لکھیں۔

https://urduseearbiseekhain.blogspot.com

جوابات — Answers

1–عربی ترجمہ

1 – مَنْ هٰذِهِ وَمَنْ تِلْكَ؟ هٰذِهِ آمِنَةُ وَ تِلْكَ فَاطِمَةُ.

2 – هٰذِهِ طَبِيْبَةٌ وَ تِلْكَ مُمَرِّضَةٌ.

3 – هٰذِهِ مِنَ الْهِنْدِ وَ تِلْكَ مِنَ الْيَابَانِ.

4 – هٰذِهِ طَوِيْلَةٌ وَ تِلْكَ قَصِيْرَةٌ.

5 – مَنْ هٰذَا وَمَنْ ذٰلِكَ؟ هٰذَا حَامِدٌ وَذٰلِكَ عَلِيٌّ.

6 – أَتِلْكَ دَجَاجَةٌ؟ لا' تِلْكَ بَطَّةٌ.

7 – مَا تِلْكَ؟ تِلْكَ بَيْضَةٌ.

8 – هٰذِهِ سَيَّارَةُ الْمُدَرِّسِ وَ تِلْكَ سَيَّارَةُ الْمُدِيْرِ.

9 – أَسَاعَةُ عَبَّاسٍ هٰذِهِ؟

10 – لَا' هٰذِهِ سَاعَةُ حَامِدٍ وَ تِلْكَ سَاعَةُ عَبَّاسٍ.

11 – ذٰلِكَ دِيْكٌ وَ تِلْكَ دَجَاجَةٌ.

12 – هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ وَ تِلْكَ جَامِعَةٌ.

13 – ذٰلِكَ حِمَارٌ وَ تِلْكَ بَقَرَةٌ.

14 – أَذٰلِكَ مَسْجِدٌ؟ لَا' تِلْكَ مَدْرَسَةٌ.

15 – هٰذَا جَمَلٌ وَ تِلْكَ نَاقَةٌ.

16 – هٰذِهِ مُدَرِّسَةٌ وَ تِلْكَ طَالِبَةٌ.

17 – هٰذَا كَلْبٌ وَ هٰذَا قِطٌّ.

18 – هٰذَا بَيْتُ الْمُؤَذِّنِ وَ تِلْكَ حَدِيْقَةُ التَّاجِرِ.

2– 14 مختلف منفصل ضمائر اور انکے مطابق فعل ماضی دَخَلَ کی گردان کے لئے دیکھیں صفحہ نمبر62۔

الفاظ کے معنی — Vocabulary

نرس	مُمَرِّضَةٌ	انڈا	بَيْضَةٌ	مؤذن	اَلْمُؤَذِّنُ
بطخ	بَطَّةٌ	اونٹنی	نَاقَةٌ	مرغی	دَجَاجَةٌ

https://urduseearbiseekhain.blogspot.com

ضَمِيْرٌ	فعل ماضی کی گردان						
مُنْفَصِلٌ	خَرَجَ	ذَهَبَ	جَلَسَ	كَتَبَ	دَخَلَ		
هُوَ	خَرَجَ	ذَهَبَ	جَلَسَ	كَتَبَ	دَخَلَ		
هُمَا	خَرَجَا	ذَهَبَا	جَلَسَا	كَتَبَا	دَخَلَا		
هُمْ	خَرَجُوْا	ذَهَبُوْا	جَلَسُوْا	كَتَبُوْا	دَخَلُوْا		
هِيَ	خَرَجَتْ	ذَهَبَتْ	جَلَسَتْ	كَتَبَتْ	دَخَلَتْ		
هُمَا	خَرَجَتَا	ذَهَبَتَا	جَلَسَتَا	كَتَبَتَا	دَخَلَتَا		
هُنَّ	خَرَجْنَ	ذَهَبْنَ	جَلَسْنَ	كَتَبْنَ	دَخَلْنَ		
أَنْتَ	خَرَجْتَ	ذَهَبْتَ	جَلَسْتَ	كَتَبْتَ	دَخَلْتَ		
أَنْتُمَا	خَرَجْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	جَلَسْتُمَا	كَتَبْتُمَا	دَخَلْتُمَا		
أَنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	جَلَسْتُمْ	كَتَبْتُمْ	دَخَلْتُمْ		
أَنْتِ	خَرَجْتِ	ذَهَبْتِ	جَلَسْتِ	كَتَبْتِ	دَخَلْتِ		
أَنْتُمَا	خَرَجْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	جَلَسْتُمَا	كَتَبْتُمَا	دَخَلْتُمَا		
أَنْتُنَّ	خَرَجْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	جَلَسْتُنَّ	كَتَبْتُنَّ	دَخَلْتُنَّ		
أَنَا	خَرَجْتُ	ذَهَبْتُ	جَلَسْتُ	كَتَبْتُ	دَخَلْتُ		
نَحْنُ	خَرَجْنَا	ذَهَبْنَا	جَلَسْنَا	كَتَبْنَا	دَخَلْنَا		

https://urdusearbiseekhain.blogspot.com